L

اخراجات محنت۔ کسی کمپنی، کارخانے یا منصوبے میں محنت کشی کے اخراجات جن میں مستقل عملہ، عارضی عملہ اور ٹھیکے پر کام کرنے والے عملے کی تنخواہوں، اُجرتوں، الاؤنسوں، زائد الوقت کام کرنے کے معاوضوں اور مہیا کئے جانے والے مفادات کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ جیسا کہ رہائش، سواری، پراویڈنٹ فنڈ کے نوازیات، صحت کی دیکھ بھال اور مہیا کی جانے والی دوسری سہولتیں بھی اس میں شامل ہوتی ہیں۔

جاذب محنت۔ کسی صنعت یا کسی پیداواری پروسہ میں اگر پیداوار کی ایک اکائی کے لئے محنت کی اکائیاں دوسرے پیداواری عوامل سے نسبتاً زائد ہوں تو اس کو جاذب محنت صنعت قرار دیا جاتا ہے جیسے پاکستان میں ہاتھ سے بنائے جانے والے قالینوں کی صنعت۔

شفافیت کی کمی۔ اس سے مراد متعلقہ فریقین پر جملہ حقائق کو ظاہر کئے بغیر کوئی سرگرمی یا تاجرت ہے۔ یہ ایسی صورت حال سے متعلق ہے جہاں عوامی احتساب مطلوب ہو، خصوصاً تخصیصات یا مد بندیوں کی منظوری میں۔ یا کوئی بھی ایسی سرگرمی یا تاجرت جس کے کوائف کو متعلقہ فریقین کو جتائے بغیر پورا کر دیا گیا ہو۔ شفافیت کی خصوصی ضرورت وہاں پڑتی ہے جہاں پر عوامی اخراجات ملوث ہوں۔

بڑی مالیت کی منتقلی کا نظام (LTVS)۔ اسے بلند مالیت کی منتقلی کا نظام یا ادائیگی کے کسی بھی نظام کا ایک مرکزی میکانیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ خاص طور سے قرد کے ایسے تاجرات کی پروسیائی کرتا ہے جن کے لیے فوری اور حتمی ادائیگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو استعمال کرنے والے مالیاتی اور سرمایہ کاری کے ادارے ہوتے ہیں، اور اس کو چلانے والے مرکزی بینک ہیں، جیسے امریکہ کا فیڈرل ریزرو وائر (Fedwire)، بینک آف جاپان (بوج نیٹ BOJ-Net)، نجی تصفیہ خانے (چیپس CHAPS چیپس CHIPS)۔ اسے درج ذیل عناصر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؛

- بازار زر اور زرمبادلہ کے بازار میں تصفیے کے لیے بین بینکی تصفیاتی میزان کی منتقلی۔
- کارپوریٹ فنڈ کی منتقلیاں، بل کی ادائیگیاں جب منتقلی کی رفتار اور یقین دہانی اہم ہو جیسے کہ بڑے بڑے مالی متاجرات کو آخری شکل دینا۔

- بڑی خریداریوں، جیسے کسی مکان یا کار کی خریداری کے لیے خردہ صارف کی ادائیگیاں۔
- ایسے تمسکات کے کاروبار کی ادائیگیاں جن میں وقت کی بہت زیادہ اہمیت ہو۔ (اندراج دیکھئے)

غیر قانونی زر کی دھلائی۔ غیر قانونی ذرائع سے کمائے ہوئے فنڈ کو بینکوں یا دوسرے مالیاتی اداروں کے ذریعے سے منتقل کرنا اور اس طرح رواں کرنا کہ وہ قانونی رقم میں تبدیل ہو جائے، یعنی کالے دھن کو سفید کرنا۔ یہ غیر قانونی سرگرمی ہے اور ایسے افعال میں ملوث ہونے والے بینک ایک فریق کی حیثیت سے خود کو تعزیری کارروائی کے خطرے میں ڈالتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

سرکردہ بینک۔ کنسورشیم کی مالیات کاری میں جب بینکوں کا ایک گروپ مل جل کر کسی بڑے قرضے کی مالیات کاری میں شامل ہوتا ہے تو ایک بینک ان کے لیڈر کی حیثیت سے شریک بینکوں کے گروپ کی جانب سے قرضے کا انتظام کرتا ہے، اس کی تاجرت سنبھالتا ہے اور دوسرے شریک بینکوں کو باخبر رکھتا ہے۔ البتہ قرضے کی طرام و شرائط کنسورشیم کے ممبران مشترکہ طور پر کرتے ہیں۔

پٹہ۔ وہ معاہدہ جس کے ذریعہ سے کسی اثاثے کا مالک یعنی پٹہ گار کسی کرایہ دار یعنی پٹہ دار کو ایک مقررہ مدت کے لئے کرائے کی رقم کی ادائیگیوں کے عوض اس اثاثے کے استعمال کا حق دے دیتا ہے۔ پٹے کی مدت کے عرصے میں پٹہ پر دیئے گئے اثاثے کی ملکیت پٹہ گار کے پاس رہتی ہے۔

پٹے پر دیئے ہوئے اثاثے۔ اثاثے جیسے غیر منقولہ جائیداد، مشینری، سامان یا دوسرے نصبیہ اثاثے جنہیں پٹہ داری کے معاہدے کے تحت پٹے پر دیا گیا ہو۔ اس معاہدے کے تحت پٹہ دار ایسے اثاثوں کو ایک مقررہ مدت کے لئے پٹہ کی ادائیگی کے بدلے استعمال کے لئے حاصل کر لیتا ہے، جو بالعموم کرائے کی شکل میں ہوتی ہے، جو کہ پٹہ داری کی لاگت ہے۔ البتہ پٹے پر دیئے ہوئے اثاثوں کی ملکیت پٹہ گاری کے دوران پٹہ گار کے پاس رہتی ہے۔

پٹے کی مالیانی۔ مشینری اور سامان یا دوسرے قائم اثاثوں کی پٹے داری کے معاہدے میں بالعموم مالیانی کا ایک عنصر شامل ہوتا ہے، کیونکہ اثاثے کے استعمال کا حق پٹہ دار کو اثاثے کی لاگت ادا کئے بغیر مل جاتا ہے، اور اس طرح پٹہ داری کا بندوبست مالیات کے ایک ذریعہ کے مترادف ہو جاتا ہے۔ پٹہ گار کے لئے پٹے کے کرایوں کی عدم ادائیگی کا خطرہ ہوتا ہے، جس کا تحفظ پٹے پر دیئے ہوئے اثاثے پر دوبارہ قبضہ کر لینے کے حق سے دور ہو جاتا ہے۔ اس حق کو دوسری کفالہ یا ضمانت سے، اگر کوئی ہوں تو، مزید تحفظ ملتا ہے۔

پٹے کی مالیاتی رسید یابیاں۔ پٹے کے معاہدے کے تحت یا پٹے پر دیئے ہوئے کسی اثاثے کی پٹہ دار کی جانب سے میعادی ادائیگیاں یا کرائے جو ادائیگی کے لئے واجب تو ہو چکے ہوں مگر فی الوقت ادا نہ کئے گئے ہوں۔ یہ پٹہ گار کی رسید یابیاں ہوتی ہیں۔

پٹے داری۔ جب کسی اثاثے کا مالک پٹہ داری کے معاہدے کے تحت ایک مقررہ مدت کے لئے اس اثاثے کے استعمال اور اس کا قبضہ کسی شخص کے حق میں منظور کر لیتا ہے تو وہ اثاثہ پٹے دار کے پاس پٹے داری معاہدے کے تحت رہتا ہے۔ یہ اس معافی داری کے متضاد ہوتا ہے جس کے تحت کسی اثاثے یا جائیداد کی ملکیت ساری عمر کے لئے کسی کے حوالے کر دی جائے اور اس معافی دار کو اپنے ورثاء کو موروثی کرنے کا حق بھی حاصل ہو۔

اراضی کی پٹہ داری۔ جب کوئی معافی دار اراضی کا مالک ، یا کوئی زمیندار پٹہ گاری وثیقہ کے تحت کسی پٹہ دار کو کرایہ کی ادائیگیوں کے عوض چند برسوں کے واسطے اس اراضی پر قبضہ رکھنے اور اس کو استعمال کرنے کا حق دے دیتا ہے تو یہ حق اراضی کی پٹہ داری کہلاتا ہے۔

پٹے کی ادائیگیاں۔ کسی پٹے کے معاہدے کے تحت کسی اثاثے کے پٹہ دار کی جانب سے میعادی ادائیگیاں ،اقساط یا کرائے جو ادا کئے جا چکے ہوں یا قابل ادا ہوں۔

پٹے داری کمپنیاں۔ ایسی کمپنیاں جن کا کاروبار اپنے گاہکوں کو پٹے داری کے معاہدوں کے تحت اثاثے فراہم کرنا ہوتا ہے۔ان کمپنیوں کے منافعے اثاثوں کو حاصل کرنے کی لاگت اور پٹہ داری کی کمائیاں مابین فرق پر مبنی ہوتے ہیں۔اس ضمن میں پٹہ دار اثاثوں کی لاگت سے مراد سرمایہ کاری رقوم کے وہ اخراجات ہیں جو بطور قرض حاصل کئے جائیں یا بطور سرمایہ لگائے جائیں۔ پٹہ گار کو ان اثاثوں کی فرسودگی پر ٹیکس کی چھوٹ کا فائدہ مل جاتا ہے، کیونکہ اثاثوں کی ملکیت پٹہ گار کمپنی کے پاس رہتی ہے۔ جب کہ پٹہ دار کرائے کی ادائیگیوں کو اپنے آمدنی کے گوشوارے میں بطور خرچ دکھاتا ہے۔

مالیات کا قانونی دائرہ کار۔ یہ درج ذیل سے منسلک ہے۔

- **آڈٹ کا نظام۔** وہ قوانین ،قاعدے، ضابطے اور تجارتی قانون سے متعلقہ دفعات جو کسی ملک میں آڈٹ کے نظام کو منضبط کرتی ہوں۔
- **بینکاری۔** وہ جملہ دفعات ،قوانین اور آرڈی نینس جو کسی ملک میں بینکاری کے کاروبار کو منضبط کرتے ہوں مثال کے طور پر پاکستان میں بینکنگ کمپنیز آرڈینس 1962ء، بینک ایکٹ 1974ء اور کمپنیز آرڈینس 1984ء۔
- **بینکاری ادارے۔** ایسی دفعات ،قوانین، آرڈی نینس اور ضابطوں کے ہدایت نامے جن کے تحت کسی ملک میں بینکوں کا قیام، ملکیت اور انضباط عمل میں آتا ہو۔ مثلاً نیشنل بینک آف پاکستان آرڈینس 1949ء، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء، بینکنگ کمپنیز آرڈینس 1962ء، بینک ایکٹ 1974ء۔
- **بینکاری کی نگرانی۔** ایسی دفعات ،قوانین، آرڈی نینس جو منضبط اور نگرانی کرنے والی ایجنسیوں جیسے مرکزی بینک کو یہ اختیار دیں کہ وہ اندرون ملک بینکوں اور ان کے اعمال پر گرفت اور نگرانی رکھیں اور بین الاقوامی کاروباری قوانین اور ان کے ماڈل اشکال جیسے یونیفارم کسٹم اینڈ پریکٹس (یو پی سی) کی تعمیل پر نظر رکھتے ہوئے بین الاقوامی بینکاری کی تاجرات کو منضبط کریں۔ پاکستان میں بینک دولت پاکستان کو بینکاری کی نگرانی کا اختیار حاصل ہے۔
- **مالیات۔** وہ قوانین، دفعات اور آرڈی نینس جو مالیات پر منضبط ہوں،ان توسیعات اور تاویلات کے ساتھ جو بعد میں کی گئی ہوں اور جن کا اطلاق یا گرفت اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنی کہ قوانین کی گرفت ،اور ان تمام فریقین پر یکساں عائد ہوتی ہے جو کہ مالیات سے منسلک ہوں۔
- **غیر بینک مالیاتی ادارے۔** کسی ملک کے وہ قوانین ،قواعد اور ضوابط جن کے تحت غیر بینک مالیاتی ادارے قائم کئے جاتے ہیں، اور اپنا کاروبار کرتے ہیں۔

قانونی وضع۔ ایسا ادارہ جاتی ،تنظیمی و انتظامی نظام جو قوانین ،قواعد وضوابط اور آرڈی نینس کے نفاذ اور عدالت کے فیصلوں کی تعمیل اور عدالتی کارروائی کے نتیجے کا ذمہ دار ہو۔ مثلاً ؛

- **عدالتوں کا نظام۔** مختلف نوعیت کی مدارجاتی عدالتیں،معاون انتظامی اور عدالتی نظام جو تنازعات اور مقدمات کے قانونی فیصلے کے لئے ایک مؤثر میکانیہ فراہم کرے۔
- **قانونی ذرائع اور عدالتوں تک رسائی کا نظام۔** ان کی موجودگی یا موقع پر فراہمی اور حق کی کارروائی پر ثابت قدمی۔

قرض گاری کی قانونی حد۔ بینکوں کے لئے قرض گاریوں کی وہ حدود جو قانوناً مقرر کی گئی ہوں تاکہ کسی ایک قرض کی رقم اس حد سے تجاوز نہ کر سکے،خواہ وہ ایک واحد قرض دار ہو یا گروپ قرض داری ہو یا کسی ایک کفالہ پر قرض ہو۔ مثال کے طور پر پاکستان میں محتاطیہ ضوابط کی رو سے کوئی بینک کسی ایک قرضدار کو زیادہ سے زیادہ اپنے ستھرے مالکایہ کا 30 فیصد بطور قرض دے سکتا ہے۔ البتہ قرضی رقم پر مبنی قرضوں کی رقوم ،ستھرے مالکایہ کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہوسکتیں۔

قانونی چارہ جوئی۔ وہ قانونی کارروائی جس کے ذریعہ کسی حق کی خلاف ورزی کی دادرسی یا تلافی کی جاسکتی ہو۔ قانونی چارہ جوئی کی چار قسمیں ہیں۔ نقصان اٹھانے والے فریق کے عمل کے ذریعہ سے، قانون کے عمل کے ذریعہ سے، فریقین کی باہمی رضامندی مثلاً مصالحت کے ذریعہ سے، اور عدالتی کارروائی یعنی کہ قانونی دعویٰ یا قانونی مقدمے کے ذریعے سے۔

قرض گار۔ کوئی بینک، مالیاتی ادارہ، کمپنی یا کوئی فرد جو کہ قرض دینے کا کاروبار کرتا ہو۔

آخری سہارے کا قرض گار۔ مرکزی بینک کا ایک حرفہ، جہاں مرکزی بینک کسی دوسرے بینک یا مالیاتی ادارے کے لئے قرد کا حتمی ذریعہ ہوتا ہے۔ عام طور پر کسی ملک کا مرکزی بینک نہ صرف تجارتی بینکوں کے لئے بلکہ حکومت کے لئے بھی قرض گاری کے آخری سہارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ پاکستان میں بینک دولت پاکستان قرض گاری کا آخری سہارا ہے۔ بینک آف انگلینڈ برطانوی بینکوں اور لندن میں کٹوتی گھروں کے لئے قرض گاری کے آخری سہارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں فیڈرل ریزرو بینک یہی رول ادا کرتا ہے۔

آخری سہارے کی قرضگاری سہولت۔ قرد گاری کی وہ سہولت جو کسی ملک کا مرکزی بینک مقامی بینکوں کو فراہم کرتا ہے ،جس کے ذریعہ مالیاتی اعانت عموماً بلوں کی بازکٹوتی کرنے کی شکل میں آسان شرائط پر فراہم کی جاتی ہے۔

قرض گار کے حقوق۔ یہ حقوق قرض داروں پر مطالبات اور دعوے ہوسکتے ہیں۔ مثلاً قرض خواہ پر قرض کی ردائیگی کا دعویٰ یا دیفال کی صورت میں اسی ضمانت پر دعویٰ جو قرض خواہ نے فراہم کی ہو۔ اور بالآخر قرض خواہ کی جانب سے پیش کردہ کفالہ یا ضمانت پر قرض کے تصفیے کا دعویٰ جس میں قرض کی شرائط کے مطابق زر اصل اور سود دونوں شامل ہوں۔

قرض گاری کی سرگرمیاں۔ ان سرگرمیوں کے کئی عنصر ہیں۔ کسی بینک کے لئے ان سے مراد گاہکوں کی مالیاتی ضروریات کا تعین، ان کی قردی ساکھ وری کا تعین، قرضوں کی تیاریاں، قرض کی منظوری اور پھر قرض کی دسبرسی ہے۔ ان مراحل میں قرض گار قرض داروں کو فنی اعانت اور مشورے بھی خصوصاً ان کی مالیاتی ضروریات کے بارے میں مہیا کرتا ہے یا متبادل مالیاتی ذرائع کی نشاندہی کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ان سرگرمیوں میں مالیاتی عمالات کی مناظمت اور ان قرضوں کا انتظام بھی شامل ہے جو بینک سے حاصل کئے گئے ہوں۔

قرض گاری کی حد۔ وہ زیادہ سے زیادہ رقم جو کوئی قرضگار ادارہ بطور قرض دے سکتا ہو۔ یا کسی بینک یا کسی قرضگار ادارے کے قرضی خریطہ، یعنی مجموعی قرضوں کی منظور شدہ مالیت، جس کا انحصار بینک کے مالکایہ اور اس کے گیئری تناسب پر ہے۔ یہ وہ بیشترین رقم ہے جو بطور قرض کسی واحد قرض خواہ کو، چاہے کوئی بھی ہو، قردی منظوری دینے والی مقتدرہ کی جانب سے دی جا سکتی ہو۔ انھیں قردی اختیارات یا کاروباری اختیارات بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً کسی بینک کے صوبائی مختار کے کاروباری اختیارات، یا صوبائی کمیٹی کے قردی اختیارات، یا کسی مالی مقتدرہ کی جانب سے مقرر کی ہوئی قرضے کی وہ سقفی حد، جس حد تک بینک اور مالیاتی ادارے پیشگیاں دے سکتے ہیں۔ اس کو عام طور پر امانتوں، مالکایہ یا واجبات کے فی صد کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قرض گاری کی پالیسیاں۔ یہ پالیسیاں قرضی عمالات اور قرض گاری کے اداروں کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک دائرہ کار اور رہنما اصول فراہم کرتی ہیں۔ اس میں قرض خواہوں کی اہلیت اور سرگرمیوں کی نوعیت، قرض خواہوں اور قرضوں کی مختلف اقسام کے لحاظ سے قرض گاری کی حدود کا اظہار، قرض گاری کے مصارف اور قرض گاری کی شرحوں کا تعین اور ان کفالوں اور ضمانتوں کی نوعیت جو کہ قرض گار اداروں کو قابل قبول ہوں، شامل ہیں۔ ان پالیسیوں کو قرض گار ادارہ یا تو خود وضع کر سکتا ہے، یا مرکزی بینک، یا متعلقہ حاکمان مجاز قرض گاری مطلوبات اور قواعد کے مطابق عائد کر سکتے ہیں۔ اس میں مختلف قسم کے قرض خواہوں کے لئے سقفی حدود، مارجن، کفالہ کی مالیت، کفالہ کی قسم، اور قرض کی قیمت بندی کا بیان ہوتا ہے۔

قرض گاری کے طریقات۔ قرض گاری کی کسی تجویز کی مرحلہ وار کارروائی کے طریق کار کا ایک مجموعہ جو اس (تجویز) کو قرض گاروں کی تاجرت میں تبدیل کردے جس میں قردی تجویز کی عوالیت اور اس کی منظوری بھی شامل ہوتی ہے۔

قرض گاری کا پروگرام۔ یہ کسی قرض گار ادارے کی جانب سے کسی قرض دار کو، مخصوص شعبوں کو، یا بعض سرگرمیوں کے لئے قردی سہولتوں کی فراہمی کا پروگرام ہے۔ یا قرض خواہوں کو مخصوص وینچر یا کاروباری امکانات کی مالیہ کاری کے لئے ایک مرحلہ وار روانگی کے پروگرام کے تحت قرد کے ایک سلسلے کی فراہمی۔ پاکستانی بینکوں کی جانب سے ذاتی روزگار کے لئے قرضے کی اسکیم، اور زرعی قردی اسکیم مخصوص قرض گاری کی مثالیں ہیں۔

قرض گاری کی شرح۔ یہ سود یا مارک اپ کی وہ شرح ہے جس پر قرض گاری کے ادارے قرضے یا پیشگیاں دینے پر آمادہ ہوں۔ یعنی سود کی وہ شرح جو قرضگاری کے ادارے مختلف اقسام کے قرضوں پر لگاتے ہیں جو ان قرضوں کے خطرات، قرضوں کی عرصیت اور ان کی لاگت اور قرض خواہوں کے مدارج پر مبنی ہوتی ہیں۔ مثلاً صارفین کے قرضوں کے لئے، ذاتی قرضوں کے لئے یا اقساطی قرضوں کے لئے جو مختصر مدت کے لئے حاصل کئے گئے ہوں، ان کی قرضگاری کی شرحیں کافی اونچی ہوتی ہیں۔ جب کہ اعلیٰ قرض خواہان کے درمیانی یا طویل مدتی قرضوں پر قرض گاری کی شرحیں نیچی ہو سکتی ہیں۔

پٹے دار۔ پٹے داری کے معاہدے کے تحت کوئی ایسا کرایہ دار یا استعمال کرنے والا جس کے پاس پٹے داری کے حقوق ہوں۔ وہ شخص جس کے لئے منقولہ یا غیر منقولہ پراپرٹی کا پٹہ منظور کیا جائے۔

پٹہ گر۔ وہ شخص جو پٹہ عطا کرتا ہے۔ کسی پٹہ داری معاہدے کا وہ فریق جو پراپرٹی کا پٹہ کسی دوسرے کو دیتا ہے۔

لیٹر بانڈ۔ وہ بانڈ جو کہ متعلقہ مقتدرہ کے پاس رجسٹرڈ نہ ہوں اور ان کو عام بازار میں فروخت نہ کیا جا سکتا ہو۔ جب اس قسم کا کوئی بانڈ کسی سرمایہ کار کو فروخت کیا جاتا ہے تو وہ ایک لیٹر بانڈ پر جس کو سرمایہ کاری کا خط بھی کہتے ہیں دستخط کرتے ہوئے یہ اعلان کرتا ہے کہ وہ اسے سرمایہ کاری کے لئے خرید رہا ہے، باز فروخت کے لئے نہیں۔

تسلی کا پروانہ۔ کوئی تحریری نصیرا یہ جس کے ذریعے نصیرا یہ جاری کرنے والا خواپنی ذات پر کوئی پابندی عائد کئے بغیر تسلیم کرتا ہے کہ وہ معاہدے کی تکمیل میں معاونت کی ہر ممکن کوشش کرے یا کسی دوسرے فریق کی کارگزاری کے واسطے ایک تیسرے فریق کی جانب سے تحریری یقین دہانی جو کہ ضمانت یا لازمہ کی حیثیت نہیں رکھتی۔ ایک تسلی آمیز پروانہ عموماً کوئی مملوک کمپنی کسی دوسرے ملک میں اپنی ذیلی کمپنی کی جانب سے جاری کرتی ہے۔

قرد نامہ (ایل سی)۔ ایسا قردی انتظام جس کے تحت کوئی بینک اپنے گاہک کی جانب سے کسی مستفید کو یا اس کے حکم کے بموجب کسی اور کو ادائیگی کرتا ہے یا مستفید نے جو بل یا ڈرافٹ تحریر کئے ہوں ان کی ادائیگی، قبولیت، یا طے یابی کرتا ہے، یا کسی دوسرے بینک کو ایسی ادائیگیاں کرنے یا ایسے ڈرافٹس کی ادائیگی کرنے، قبول کرنے، یا طیابت کرنے کا مجاز قرار دیتا ہے۔ قردنامے کی تعریف یوسی پی کی دفعہ 2 میں کی گئی ہے جو ایل سی کی یوں تعریف کرتی ہے کہ کوئی انتظام خواہ کوئی نام رکھا جائے یا بیان کیا جائے جس کے ذریعہ سے کوئی بینک، اجرائی بینک، یا کسی گاہک کی درخواست اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے درخواست گزار کی جانب سے؛

- کسی تیسرے فریق کو یا اس کے حکم پر مستفید کو ادائیگی کرنا ہے یا مستفید نے جو مبادلہ بل یا ڈرافٹ لکھے ہوں ان کو قبول اور ادا کرنا ہے۔
- کسی دوسرے بینک کو مجاز قرار دیتا ہے کہ وہ ایسی ادائیگیوں کی تکمیل کرے یا ایسے مبادلہ بلوں کو قبول اور ادا کرے۔
- کسی دوسرے بینک کو مجاز قرار دیتا ہے تاکہ وہ معاہدے کی وثیقات کے عوض طیابت کرے، بشرطیکہ قرد کے جملہ کوائف وشرائط کی تعمیل ہو چکی ہو۔

قبولیت قردنامہ۔ یہ قرد کی ایک عام قسم ہے جس کی درجیت ادائیگی کی شرائط کے بموجب ہوتی ہے۔ اس قرد میں مستفید بالعموم نامزد بینک پر ایک میعادی بل جاری کرتا ہے جسے وثیقات سمیت اسی بل کو پیش کرنے پر نامزد بینک اس کو قبول کر لیتا ہے اور بل اجراء گر کو واپس کر دیتا ہے جسے یہ اختیار ہوتا ہے کہ یا تو بینک کی قبولیت کو واجب الادائیگی کے وقت روکے رکھے۔ یا اپنی سیالیت کی حالت کے تحت اس کی ایک اچھی شرح پر کٹوتی کرالے۔ نامزد بینک یہ وثیقات اجرائی بینک کو ارسال کر دیتا ہے اور طے شدہ طریقے کے مطابق بل کی عرصیت پر خود اس کی رہبری کر لیتا ہے اور اجرائی بینک مقررہ تاریخ پر ادائیگی کا وعدہ کرنے کی ذمہ داری رسید لے کر وثیقات درخواست گزار کو بھیج دیتا ہے۔

پس در پس قرد نامہ۔ پس در پس قرد کے دو قرد نامے ہیں۔ پہلے ان میں قرد نامے کو بنیادی یا ماسٹر قرد نامہ کہہ سکتے ہیں، جو غیر ملکی خریدار کے واسطر کی جانب سے خریدار کا بینک جاری کرتا ہے اور جس کا مستفید واسطر ہوتا ہے۔ دوسرے قرد نامے کو پس در پس قرد نامہ کہا جاتا ہے جو ماسٹر کریڈٹ کی ضمانت پر واسطر کی جانب سے واسطر کا بینک جاری کرتا ہے اور مستفید سامان کا فراہم کار ہوتا ہے۔ دوسرے قرد میں بھی انہیں وثیقات کو طلب کیا جاتا ہے جن کی بنیادی قرد نامے میں ضرورت ہوتی ہے۔ بجز اس کے کہ وثیقات کی رقم، فی یونٹ قیمت، مدت ترسیل، جوازیت اور وثیقات کی پیشی میں مناسب تبدیلیاں ہوسکتی ہوں۔ پس در پس قردات، منقولیاب قرد یعنی قابل منتقلی قرد سے کسی حد تک مختلف ہو سکتے ہیں۔
(اندراج دیکھئے)

سرکلر قرد نامہ۔ سرکلر قرد نامے دو قسم کے ہوتے ہیں، سفری اور ضمانتی۔ سفری قرد نامے اجرائی بینک کی طرف سے اپنے غیر ملکی ایجنٹ کے نام درخواست کی شکل میں ہوتے ہیں کہ مستفید کے ڈرافٹ کی ادائیگی کر دے، جو اس کے نام پر جاری کیا گیا ہے۔ جب کہ بینک اس کی ذمہ داری لیتا ہے کہ ڈرافٹ پیش کرنے پر ادا کر دیا جائے گا۔ گاہک عام طور پر رقم کی پیش ادائیگی کرتے ہیں یا وہ رقم ان کے کھاتوں میں قرد نامے کے لئے منہا کر لی جاتی ہے۔ ضمانتی قرد نامے میں عام طور پر قرد نامے کی رقم کے مساوی نقد رقم ادا نہیں کی جاتی۔ البتہ بینکار کو جب ایسے ڈرافٹ پیش ہوتے ہیں تو وہ ان کی رمبرسی کے لئے مطالبے جاری کرتا ہے۔ اور جب ایسے مکتوب جاری کئے جاتے ہیں تو بینکار اس امر کی ضمانت حاصل کر لیتا ہے کہ مطالبے پر منظور شدہ شرح سود پر رمبرسی کی جائے ورنہ اس کو قرد کی منظوری کے لئے معقول ضمانت فراہم کرنا ہوگی۔

تصدیہ یا غیر منسوخیاب قرد نامہ۔ جب کسی برآمدگر کو خود اپنے ہی ملک میں کسی بینک کی جانب سے تصدیت یا اضافی ضمانت کی شکل میں ایزادی تحفظ درکار ہو، اور اگر وہ بینک ایسے قرد نامے پر تصدیت کا اضافہ کر دیتا ہے تو وہ تصدی بینک بن جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں قرد نامہ ایک تصدیہ اور غیر منسوخیاب قرد نامہ بن جاتا ہے۔ اس کریڈٹ کی بنیاد پر فراہم گر کو ادائیگی کا فی الوقت تعین ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ قرد کی مجلّہ شرائط و کوائف کی تکمیل کرے۔

جوابی قرد نامہ۔ یہ پس در پس قرد کے مشابہ ہوتا ہے، بجز اس کے کہ جوابی قرد نامہ میں دوسرے قرد کا اجرائی بینک، پہلے قرد کو بطور ضمانت قبول نہیں کرتا۔ اس کے بجائے بینک دوسرے قرد کی ادائیگیوں کو برآمدگار یا واسطر کے حساب سے منہا کر دیتا ہے۔ جب کہ پہلے قرد کو برآمدگار کے حساب سے متوقع آمدنی کا محض ایک ذریعہ دیکھا جاتا ہے۔

ملتوی ادائیگی کا قرد نامہ۔ ایسا قرد نامہ جس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ کسی مبادلہ بل کو درمیان میں ڈالے بغیر مستقبل کی ایک قابل تعین تاریخ پر اس کی ادائیگی کر دی جائے۔ ایسے قرد نامہ کے لئے نامزد بینک مستفید کو وثیقات کی رسید دیتا ہے اور انہیں اجرائی بینک کو روانہ کر دیتا ہے تاکہ ادائیگی کے وقت ان کی ادائیگی ہو سکے، اور اجرائی بینک ایک قردی رسید لے کر وثیقات درخواست گزار کو ارسال کر دیتا ہے اور نامزد بینک کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ تاریخ وجوب پر ادائیگی کر دے۔

سبز شق کا قرد نامہ۔ اس قسم کا قرد آسٹریلیا کی اُون کی تجارت میں استعمال ہوتا ہے، جس میں برآمدگار کو قبل از جہازی ترسیل پیشگی کے علاوہ بینک کو مال چھڑانے اور اس کو اسٹور کرنے کی سہولتوں کی فراہمی کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔

ضمانیہ قرد نامہ۔ ایک ضمانت شدہ قرد نامہ جو عام قسم کا ہوتا ہے جس کا اصل فریق یعنی خریدار، قرد جاری کرنے والے بینک کو ادائیگی کے وقت ڈرافٹ کی رقم کی ادائیگی کی ضمانت دیتا ہے۔

غیر منسوخیاب قرد نامہ۔ ایسا قرد جس میں قرد کے جملہ فریقین کی رضا مندی کے بغیر نہ ترمیم کی جا سکتی ہے نہ اسے منسوخ کیا جا سکتا ہے، جب کہ فریقین میں برآمدگر، مستفید، خریدار، درخواست گزار، اجرائی بینک اور تصدیاتی بینک شامل ہیں۔

طے یاب قرد نامہ۔ ایک قسم کا قرد جس کی درجیت ادائیگی کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ اس قرد میں اجرائی بینک مستفید کے لئے طیابی بینک، یعنی ادائیگی کرنے والے بینک سے اس کے درشنی یا میعادی بل کے لئے جس کے ساتھ صحیح وثیقات موجود ہوتے ہیں فوری مالیت حاصل کر لیتا ہے۔ طے یابی بینک، مستفید کو مالیت ادا کرنے کے بعد بل اور وثیقات کو اجرائی بینک کے پاس بھیج دیتا ہے۔ پھر اجرائی بینک اس درشنی بل کو ادا کر کے طے یابی بینک کو رقم کی رمبرسی معاہداتی طریقے پر کرتا ہے۔ اگر کوئی بل میعادی بل ہو، تو اجرائی بینک، طے یابی بینک کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ بل کی عرصیت پر حسب معاہدہ خود رقم نکال لے۔ اور اس طرح طے یاب قرد، میعادی بل میں درخواست گزار کو قرد کا درکار عرصہ فراہم کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مستفید کے لئے فوری مالیت بھی فراہم کر دیتا ہے۔

اداشدہ قرد نامہ۔ ایک قرد جو کہ قرد نامہ کھولنے والے کی جانب سے سو فیصد معہ درخواست جمع کرانے پر دیا گیا ہو۔

سرخ شق کا قرد نامہ۔ ایسا قرد جس میں ایک خصوصی شق لکھی ہو، جو مشاورتی یا تصدیاتی بینک کو اس بات کا مجاز قرار دے کہ وہ مستفید یا برآمدگر کو وثیقات پیش کرنے سے قبل پیشگیاں ادا کر دے جو قرد نامے کی مالیت سے زائد نہ ہوں۔ اور اس طرح درآمدگر کی درخواست پر برآمدگر کو ترسیل مال سے قبل مالیات فراہم کر دیتا ہے۔ تاہم یہ پیشگی نہیں ہوتی، بلکہ یہ ایک ایسا بندوبست ہوتا ہے جس میں فراہم گر کو جہاز پر مال لادنے سے پہلے مشاورتی یا تصدیاتی بینک کی جانب سے پیشگی معہ زر اصل اور سود کے اجرائی بینک سے مل جاتی ہے، اور اجرائی بینک اپنی باری پر خریدار سے رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے۔ ان ہدایات کو واضح کرنے کے لئے شروع میں یہ شق سرخ روشنائی سے لکھی جاتی تھی اسی لئے اس کو سرخ شق والے قرد نامے سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بحالی قرد نامہ۔ اس قسم کا قرد، تیار قرد ناموں کے متبادل کے طور پر درج ذیل صورتوں میں استعمال ہوتا ہے؛

- اگر کوئی درآمدگر ایک خاص مدت کے دوران باقاعدگی سے ترسیلی سامان وصول کرتا ہو۔
- اگر فراہم گر قرد نامے کے ذریعہ ادائیگی پر اصرار کرتا ہو۔
- گر بینک سامان کی ترسیلات کی پوری مالیت کے واسطے قرد نامہ جاری کرنے پر راضی نہ ہو۔

ان حالات میں ایک بحالی قرد نامہ بارہ مہینوں کے لئے قائم کیا جائے گا اور اس زیادہ سے زیادہ سہولت پر مشتمل ہوگا جو اجرائی بینک فراہم کرنے کا خواہش مند ہو۔ اس میں ہر ترسیل کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم کی صراحت بھی ہوتی ہے۔ جب سامان کی ترسیل اور ادائیگی ہو چکتی ہے تو قرد نامہ ترسیل کی اس رقم کی حد تک بحال کر دیا جاتا ہے جو ادا کی جا چکی ہو۔

منسوخیاب قرد نامہ۔ اس میں اجرائی بینک کو اجازت ہوتی ہے کہ وہ برآمد گر کو پیشگی اطلاع دیئے بغیر اس میں ترمیم کر دے یا اس کو منسوخ کر دے۔ برآمد گر کو ادائیگی سے قبل تک اجرائی بینک کسی وقت بھی اس قرد نامے میں ترمیم یا تنسیخ کا حق استعمال کر سکتا ہے۔

گردشی قرد نامہ۔ گردشی قرد سے مراد ایسا قرد جو بار بار استعمال کیا جا سکے۔ یوں گردشی قرد میں قرد کی رقم کی تجدید یا بحالی قرد نامہ کی تجدید کے بغیر کی جا سکتی ہے، یعنی وقت اور مالیت کے لحاظ سے ایسے قرد کی تجدید ہوتی رہتی ہے۔ اگر اس قرد میں گردش وقت کے لحاظ سے ہو تو قرد کی رقم اس وقت کے ختم ہونے پر بحال کر دی جاتی ہے۔ مثلاً اگر قرد کی رقم بیس ہزار ڈالر پر ایک ماہ کے لئے متعین کی گئی ہے تو ہر ماہ کے ختم ہونے پر بیس ہزار ڈالر کا قرد مل سکتا ہے۔ اس قسم کا قرد انبوہی یا غیر انبوہی طور پر جمع ہوتا رہتا ہے۔ یعنی وہ گردشی قرد جو انبوہی طور پر جمع ہو رہا ہو اس میں یہ سہولت ہوتی ہے کہ اگر پچھلے مہینے میں قرد کی پوری رقم استعمال نہیں ہوئی ہے تو غیر استعمال شدہ قرد کو اگلے مہینے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ غیر انبوہی گردشی قرد میں ہر ماہ قرد کی ایک بیشترین رقم تک قرضہ کی گنجائش ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے قرد جو کہ مالیت کے حساب سے گردش میں رہتے ہیں ان کا استعمال ان کی جوازی حدود کے اندر اندر کیا جا سکتا ہے۔ یعنی قرضے کی رقم کو کئی بار نکالا اور استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس گردش پر کوئی حد متعین نہیں کی جاتی۔ لیکن وہ قرد جو کسی آرڈر کی جزوی ترسیل کے بعد بحال کر دیا جائے تو وہ گردشی قرد نہیں ہوتا، خواہ وہ جزوی ترسیل سامان کی مخصوص مقدار اور باقاعدہ وقفوں پر مبنی ہو۔ ایسے قرد کو مدتی قرد کہتے ہیں، جس کا حوالہ یوسی پی 500 کی شق نمبر 41 میں دیا گیا ہے۔ اس قسم کے بحالی کے قرد نامے کے برعکس جب کوئی بینک گردشی قرد جاری کرتا ہے تو بینک اور اس کے گاہک پر پوری رقم واجب ہوتی ہے۔ مثلاً اگر وہ انبوہی گردشی قرد جو کہ 10 ہزار ڈالر ماہانہ پر متواتر مہیا ہو رہا ہے اور ایک سال کے لئے ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ بینک کے سالانہ واجبات ایک لاکھ بیس ہزار ڈالر ہوں گے۔ جب کہ بحالی کے قرد نامے میں ایک واحد رقم شروع ہی سے متعین کر دی جاتی ہے جو بینک اور اس کے گاہک پر واجب ہوتی ہے۔

درشنی قرد نامہ۔ قرد کی وہ قسم جس کی درجیت ادائیگی کی شرائط کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس قسم کے قرد میں مستفید کو وثیقات کا معائنہ ہوتے ہی فوراً نامزد بینک سے ادائیگی حاصل ہوتی ہے بشرطیکہ وثیقات درست حالت میں پائے جائیں۔ بجز اس صورت کے کہ اس قرد کے لئے ضروری ہو کہ مبادلہ اجرائی بینک پر جاری کیا جائے گا یا ادائیگی اجرائی بینک کی کھڑکی پر ہوگی۔

تیاربہ قرد نامہ۔ اگر درخواست گزار اپنے لازمات کو پورا نہ کر سکے تو یہ قرد مستفید کو ایک طرح کا معاوضہ مہیا کرتا ہے۔ یعنی یہ قرد ایل سی کھولنے والے کی نافعالیت پر مبنی ہوتا ہے۔ ان ممالک میں جہاں بینکوں پر ضمانت دینے کی یا فعالی بانڈ دینے کی ممانعت ہے وہاں بینک اس قسم کے قرد جاری کرتے ہیں جنہیں تیاربی قرد کہا جا سکتا ہے۔

قابل منتقلی قرد نامہ۔ کوئی ایسا قرد نامہ جسے درخواست گزار کی استدعا پر اجرائی بینک قابل منتقلی قرار دیتا ہے۔ اس کے تحت مستفید اپنے حقوق اور واجبات اسی ملک میں یا کسی دوسرے ملک میں، ایک یا ایک سے زائد فریقوں کو منتقل کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں منتقل الیہ کو دوسرا مستفید کہا جائے گا، تاہم دوسرا مستفید منتقلی کی درخواست نہیں کر سکتا۔ جہاں سامان کی جزوی ترسیل کی اجازت ہو وہاں پہلا مستفید دوسرے مستفیدوں سے علیحدہ معاملت کرنے کے لئے قرد کو ٹکڑوں میں منتقل کرنے کی استدعا کر سکتا ہے۔ منتقل شدہ قرد میں انہیں شرائط و کوائف کو شامل ہونا چاہیے جو اصل قرد میں ہوں، بجز ان کے جن کی اجازت پس در پس قرد کے تحت دی گئی ہو۔

ترانزٹ قرد نامہ۔ اگر کوئی بینک کسی ایسے مستفید کے حق میں کوئی قرد منظور کرے جو کسی دوسرے ملک میں ہو، یا بینک کسی سمندر پار بینک کو ایل سی کھولنے کی ہدایت کرے، تو یہ ترانزٹ قرد کہلائے گا۔اسی طور سے ترانزٹ قرد کے فریقین ،یعنی کہ درخواست گزار بینک، ہدایتی بینک اوراس کے مستفید تین مختلف ممالک میں ہو سکتے ہیں۔

قردی ضمانت کا مکتوب۔ جب ایک بینک تجارتی مکتوب جاری کرتا ہے تو پھر قرض دار سے جس کو مکتوب جاری کیا گیا ہو اس بات کی ضمانت کرواتا ہے کہ جسے بھی ڈرافٹ جاری کئے گئے ہیں وہ ادا کئے جائیں گے،اور یہ معاون وثیقات اصلی اور صحیح ہیں اور یہ کہ ان کا جواز سالم ہے۔ان ذمہ داریوں کی ضمانت کی جس طور سے تحریر دی جاتی ہے اسے قردی ضمانت کا مکتوب کہا جاتا ہے۔

ضمانت نامہ۔ ایک معاہدہ جس میں ایک فریق ، جسے ضامن کہتے ہیں ،کسی دوسرے فریق کو جسے قردگار یا مستفید کہتے ہیں ، یہ وعدہ کرتا ہے کہ اگر تیسرا فریق جو کہ اصل مقروض یعنی کہ اگر قرضدار ہو،اگر وہ قرض کی ادائیگی میں دیفال کا مرتکب ہو،تو ضامن فریق ایک متفقہ رقم کی حد تک ادائیگی یا تلافی کردے گا۔

لیٹر اسٹاک۔ وہ غیر رجسٹرڈ اسٹاک جو بالعموم نئی اور چھوٹی فرم ذمہ نویسی کے اخراجات سے بچنے کے لئے جاری کرتی ہے۔ ان تمسکات کی عام طور پر کٹوتی پر فروخت ان سرمایہ کاروں کو کی جاتی ہے جو قیاسیہ خریداریوں میں دلچسپی رکھتے ہوں۔البتہ خریدار یا سرمایہ کار اپنے دستخط کرتے ہوئے یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ اسٹاک دوبارہ فروخت کے لئے نہیں، بلکہ سرمایہ کاری کے لئے خرید رہے ہیں۔

محفوظے کی سطح۔ وہ رقوم جو محفوظہ کے طور سے ناگہانی ضروریات کے لئے رکھی جائیں۔ مثلاً کسی بینک کے محفوظات کی وہ رقم جو امانتاً مرکزی بینک کے پاس رکھی جاتی ہے جو نقدی کی صورت میں ہو یا منظور شدہ تمسکات کی شکل میں ہو۔تا کہ بینک کی امانتوں اور دیگر واجبات کی ایک تناسب سے مامونیت ہو سکے۔اسی طرح سے کاروباری آجرات کے محفوظات جو کہ اس کے سرمایہ اور قلیل مدتی واجبات کا ایک مخصوص تناسب ہوتے ہیں یا کمپنیوں کی روکی ہوئی کمائیاں جو کہ اتفاقی ضرویات کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ یا پھر مرکزی بینک کے پاس کسی ملک کے زرمبادلہ کے محفوظات جو کہ قابل تبدیل کرنسیوں ،سونے کے ذخیرے، SDR کی رقم اور آئی ایم ایف کے پاس محفوظات کی رقم پر مشتمل ہوتے ہیں۔

سطح وار ادائیگی کا منصوبہ۔ قرضے کی چکونت کا ایک منصوبہ ،جس میں اس بات کی گنجائش ہوتی ہے کہ ماہانہ سطح وار ادائیگیاں ایسی ہوں کہ رہن کی مدت میں اصل زر اور سود دونوں ادا ہو جائیں۔

لیوراج۔ یہ مالکایہ پر حاصل کو بڑھانے کے لیے قرض لی گئی رقومات کا استعمال ہے اور اسے کسی فرم کی سرمایہ کاریوں میں مالکایہ کے ساتھ قرض کے تناسب سے ناپا جاتا ہے جو کہ لیوراج کا تناسب ہے۔لیوراج ،قرض گیریوں کے لیے کمپنی کے مقدم سرمائے اور دیگر اثاثوں کے استعمال کے ذریعے سرمایہ کاری کی وضع کو متاثر کرتا ہے اور یہ مالکایہ کے لحاظ سے کسی کمپنی کے اثاثوں میں زیادہ تیز رفتار نمویت کا باعث بنتا ہے،لیکن ساتھ ہی ساتھ لیوراج کی وجہ سے قرض کے باقیات میں کہیں زیادہ تیزی سے اضافہ ہوتا ہے جو حاصلات کے دعووں میں جونیئر مالکایہ پر سبقت رکھتے ہیں۔لیوراج کسی کمپنی کو اپنے کاروباری عمالات کو فروغ دینے کا اہل بنا تا ہے۔اس طرح یہ نفع آوری اور ابتداً لگائے گئے سرمائے پر حاصل اور حصافوں میں اضافہ کرتا ہے۔اس وقت تک جب تک کہ مستقبل کی شرح حاصل ،قرضی رقم کی سود کی لاگت سے زیادہ رہے۔لیوراج کمپنی کی مالی خطرگیری میں بھی اضافہ کرتا ہے۔جس میں کاروبار اور بازار کے خطرات اور خاص طور سے قرض

پر شرح سود کے خطرات شامل ہوتے ہیں۔اگر بازار میں تنزل کے نتیجے میں حاصلات کی شرح گھٹنے لگے، یا اگر یہ حاصل، قرض لی گئی رقم کے سود کی اوسط لاگت سے کم ہوجائے تو بڑے درجے کا لیوراج کمپنی کو دیوالیہ پن میں دھکیل سکتا ہے۔ لیوراج کی اقسام یہ ہیں؛

- **مالیاتی لیوراج**۔ یہ سرمایہ کاروں کے اصل مالکایہ پر مجموعی حاصل کو بڑھانے کے لیے قرض لی گئی رقوم کا استعمال ہے، بشرطیکہ طویل مدتی بانڈ یا قرض کے دیگر نصیرایات کے اجراء کے ذریعے قرض لی گئی رقوم اوران رقوم پر ادا کئے جانے والے سود کے لحاظ سے کمپنی کو زیادہ بڑا منافع اور حاصل کمانے کا اہل بناتی ہوں۔اس سلسلہ عمل میں لیوراج، کمپنی کو ایک بڑے مالیاتی خطرے سے دوچار کرتا ہے جو شرح سود کے خطرے، حاصلات اور خالص آمدنی سے وابستہ خطرات پر مشتمل ہوتا ہے۔ چونکہ لیوراج کا اثر سرمایہ کاروں کے لگائے ہوئے سرمائے پر ملنے والے حاصلات پر ہوتا ہے جو خالص آمدنی میں بلحاظ عمالی آمدنی کے اضافے پر مبنی ہوتے ہیں، اس لئے مالیاتی لیوراج کے درجے کو خالص آمدنی میں ان تناسب تبدیلیوں کے ذریعہ ناپا جاتا ہے جو کہ عمالی آمدنیوں کے لحاظ سے رونما ہوتی ہیں۔یعنی فارمولا انگریزی میں دیکھیں؛

  جب کہ NI* برابر ہے متوقع خالص آمدنی منفی جاریہ آمدنی
  اور EBIT* برابر ہے متوقع عمالی آمدنی منفی جاریہ آمدنی

  اس طور پر DFL اس امر کی جانب اشارہ کرتا ہے کہ EBIT میں کسی خاص فیصد تبدیلی سے فی حصہ کی کمائی میں کتنی بڑی تبدیلی واقع ہوگی۔اگر DFL ایک سے زائد ہے تو مالیاتی لیوراج مثبت ہوگا۔

- **عمالی لیوراج**۔ یہ وہ حد ہے جہاں فروخت میں ہونے والی تبدیلیوں کے باعث EBIT میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جب ایک پیداواری طرزینہ زیادہ سرمایہ خور، یا زیادہ جدید، یا خودکار بن جاتا ہے تو نصبیہ لاگتیں بڑھ جاتی ہیں، جب کہ فی یونٹ مبدل لاگت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔اگر کسی فرم کی مجموعی لاگت کا بلند فیصد نصبیہ لاگت ہے، تو یہ کہا جاتا ہے کہ یہ فرم عمالی لیوراج کے ایک بلند درجے کی حامل ہے، بشرطیکہ دوسرے عوامل برقرار رہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ فروخت میں نسبتاً ایک چھوٹی تبدیلی، عمالی آمدنی میں ایک بڑی تبدیلی پر منتج ہوتی ہے۔عمالی لیوراج کے درجے (ڈی او ایل) کی پیمائش فروخت میں متناسب تبدیلی کے لحاظ سے ای بی آئی ٹی میں متناسب تبدیلی کے ذریعے کی جاتی ہے۔

  فارمولا انگریزی میں دیکھیں۔

  جب کہ EBIT* برابر ہے متوقع ای بی آئی ٹی اور منفی جاریہ ای بی آئی ٹی
  Sales* برابر ہے متوقع فروخت منفی جاریہ فروخت

  ڈی او ایل اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ فروخت میں کسی خاص فیصد تبدیلی سے عمالی منافع میں کتنی بڑی تبدیلی واقع ہوگی۔اگر ڈی او ایل ایک سے زیادہ ہو تو ایک مثبت عمالی لیوراج موجود ہوگا۔

- **کل متحدہ لیوراج (ڈی ٹی ایل)**۔ یہ مالیاتی اور عمالی لیوراجیوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور اس کی پیائش اس طرح ہوتی ہے

  ڈی ٹی ایل = (فروخت میں فیصد تبدیلی) / (فی حصہ کمائی میں فیصد تبدیلی)

مجموعی لیوراج کسی فرم کی فی حصہ کمائی پر فروخت میں تبدیلیوں کے اثر کو بڑھانے کے لیے عمالی اور مالیاتی دونوں قائم لاگتوں کو استعمال کرنے کی صلاحیت کی جانب اشارہ کرتا ہے

لیوراجیہ برخرید۔ کسی واحد سرمایہ کار یا سرمایہ کاروں کے گروپ کا کسی کمپنی کو قرض پر لی ہوئی رقم استعمال کرتے ہوئے حاصل کرنا جو قبضے میں لی جانے والی کمپنی کے اثاثوں کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہو۔ یہ کسی کارپوریشن کے اثاثوں پر قرض لے کر اس پر قبضہ حاصل کر لینے کا ایک طریقہ ہے۔

لیوراجیہ پٹہ۔ قرض پر منحصر پٹہ یعنی ایسا پٹہ جس کے تحت پٹہ گار اس لاگت کے صرف ایک حصے کی سرمایہ کاری کرتا ہے جو پٹے پر دیا جاتا ہو اور بقایا کسی دوسرے قرض گار سے لیا گیا ہو۔ یعنی کہ ایسا قرض جس میں قرض دار کے خلاف چارہ جوئی نہیں ہو سکتی۔ اس صورت میں قرض گار کا واحد تحفظ سامان پر حق تصرف اور استعمال کرنے والے کی جانب سے اس کے کرایوں کی ادائیگی ہوگا۔

لیوراجیہ اسٹاک۔ یہ کسی کمپنی کا جونیئر سرمایہ ہے، جب کہ کمپنی میں کئی طرح کا سرمایہ لگا ہوا ہو یا عام طور پر عمومی اسٹاک جن کی مالکاری قرضے سے کی گئی ہو۔ یہ اصطلاح وارنٹ یا کسی ترجیحی اسٹاک کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے بشرطیکہ رقمایہ قرضوں، یا بینک سے حاصل کئے گئے قرضوں کو ترجیحی اسٹاک پر فوقیت حاصل ہو۔

واجبہ۔ یہ زر ادا کرنے کا لازمہ ہے۔ جو کسی تاجرت یا کسی متاجراتی عندیت کے نتیجے میں حال یا مستقبل میں درپیش ہو۔ یا اثاثوں کی منتقلی یا خدمات کی فراہمی کا لازمہ ہو۔ واجبہ سے مراد وہ رقوم بھی ہیں جو کسی بینک کے امانت داروں یا اس کے قرض گاروں کو ادا کرنی ہیں۔ یوں واجبہ سے مراد مالی لازمات ہیں، یا قرض گاروں کی رقوم ہیں جن کے لئے کوئی مقروض ذمہ دار ہو۔ کوئی واجبہ حقیقی یا وقعی ہوسکتا ہے جس کو اصلی بھی کہہ سکتے ہیں، بشرطیکہ اس کا حقیقی طور پر وجود ہو، اگر چہ اس کی رقم کا تعین نہ ہوا ہو۔ یا یہ واجبہ مشروط بھی ہوسکتا ہے جس کا وجود کسی مخصوص واقعے کے پیش آنے یا پیش نہ آنے پر منحصر ہو۔ واجبات کو بنیادی طور پر تین مدات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- **بینکوں کے واجبات۔** یہ واجبات خاص طور پر امانتوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن میں طلبیہ امانات، میعادی امانات ،بچتوں کی امانات اور امانات کے سرٹیفکیٹ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں وہ قرضے جو کہ بینک نے مرکزی بینک سے یا کسی دوسرے بینک سے یا زری بازار سے لئے ہوں۔ وہ بھی بینکوں کے واجبات شمار ہوتے ہیں۔ نیز وہ واجبات جو کہ بینکاری کے عام کاروبار یا فردمیزان سے باہر کی سرگرمیوں یا دوراہی ضمانتوں سے متعلق ہوں۔
- **مرکزی بینک کے واجبات۔** مرکزی بینک سے تعلق رکھنے والے واجبات میں جاری کردہ اور زیر گردش کرنسی نوٹوں کے علاوہ نظام بینکاری کی امانتیں اور محفوظات، سرکاری امانتیں اور سرکاری مالیاتی اداروں کی وہ امانتیں شامل ہیں جو مرکزی بینک کے پاس رکھوائی گئی ہوں۔ اور مرکزی بینک کے ملکی و غیرملکی قرضے، ذوطرفہ صواپ کی ضمانتیں یا غیرملکی امانات کی وہ ضمانتیں جو کہ نظام بینکاری کے پاس ہوں لیکن ان کی ضمانت مرکزی بینک نے دی ہو۔
- **کمپنی یا کاروبار کے واجبات۔** کسی کمپنی یا کاروبار کے واجبات کے زمرے میں قرضے کی بقیہ ماندہ رقوم ،قابل ادائیگی حسابات نوٹ، دبنچر اور بانڈ شامل ہیں۔

لبرالیت۔ عام طور پر اس کے معنی ہیں کسی کاروباری یا مالیاتی ادارے کا آغاز کرنے کے سلسلے میں پابندیوں، قاعدوں، ضابطوں، اور ہدایتوں میں تخفیف یا نرمی۔ یا نئی منڈیوں میں داخلہ، اور نئی منڈیوں کے فریقوں کی توسیع پسندانہ شراکت۔ لبرالیت، امتناعی رواجوں سے انحراف کا آغاز ہے جو پالیسیوں کے طور پر اختیار کیا جائے، جس کی وجہ سے عمالات میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہوں یا عمالات کی نو وضعی کی جائے جو کہ لبرالی طرز عمل کے اغراض و مقاصد پر مبنی ہو۔

لائسنس اور رجسٹریشن کے مطلوبات۔ کسی لائسنس کی اجرائی یا رجسٹریشن کی منظوری سے پہلے وہ فارملات جن کی متعلقہ قوانین و قواعد اور ضابطوں کے تحت تکمیل ضروری ہو۔ لائسنس دینے یا رجسٹر کرنے کا مطلب کسی مخصوص سرگرمی کی ذمہ داری لینا، یا کسی استحقاق پر عمل کرنا یا کسی مخصوص کاروبار کرنے کی اجازت دینا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی بینک کی شاخ کھولنے کے لئے بینک دولت پاکستان سے لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے یا کسی کمپنی کو قائم کرنے کے لئے رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے پاس رجسٹر کرانا ہوتا ہے۔

لیان۔ لیان سے مراد قرض دار کا وہ حق ہے جس کی رو سے وہ اپنے مقروض کی اس پراپرٹی یا اثاثہ کو اس وقت تک روک رکھے جب تک قرض ادا نہ ہو جائے، جو کہ بطور کفالہ رہن کیا گیا ہو اور یوں لیان کے زیر بار ہو۔ بینکار کے اس حق کو بینکار کا عمومی لیان کہا جاتا ہے جسے ایسے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے جب قرض دار کی جانب سے کسی قرضے پر دیفال واقع ہوا ہو لیکن صرف ان اثاثوں پر جنھیں بطور کفالہ سپرد کیا گیا ہو۔ یعنی کہ لیان کا اطلاق ان قیمتی اشیاء پر نہیں ہو سکتا جو حفاظت کے لئے اس کے پاس امانت رکھی گئی ہوں۔

لیفو۔ یہ انگریزی میں ایک مخفف ہے، یعنی کہ ''بعد میں آئے پہلے جائے''۔ یہ گدامیہ کی قدر پینہ کا وہ طریقہ ہے جس میں سے سب سے بعد میں آنے والی کھیپ کے بارے میں یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ وہ پہلے ''باہر'' (فروخت یا استعمال) جائے گی۔ اس طرح زیر دست فہرست گدامیہ کی مالیت پہلے آنی والی کھیپوں کی بنیاد پر لگائی جاتی ہے۔ اس کے مخالف طریقے کو فیفو کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے ''پہلے آئے پہلے جائے''۔ ایسی صورت میں زیر دست گدامیہ کی مالیت، بعد میں آنے والی کھیپوں کے بیجکوں سے لگائی جاتی ہے۔ یہ بچتوں کے کھاتے سے نکاسیوں کے اثر کا تعین کرنے کا بھی ایک طریقہ ہے لیفو کے تحت نکاسیاں اس رقم سے کی جاتی ہیں جو پہلے جمع کی گئی ہوں۔ اس طرح آخر میں جمع ہونے والی رقم پر سود کا نقصان ہوتا ہے۔

حد۔ بینکاری و مالیات میں مختلف اقسام کی حدود جیسے کہ؛

- **قرض گاری کی حدود۔** (اندراجات دیکھئے)
- **قرض کی حدود،** جن کی قرض گار بینک نے کسی واحد قرض دار کے لئے قرضے کی لائن کے سلسلے میں صراحت کی ہو۔
- **معرضی حدود،** قرض گاری یا خریطے کے انتظام میں مختلف قسم کے اندیشوں سے احتیاطی رہبرانے یا تحفظ۔
- **زرمبادلہ کی حدود۔** بینکوں کے زرمبادلہ کے کاروبار پر مرکزی بینک کا عائد کردہ کنٹرول یا انضباط، جس کے ذریعہ سے بینک کی عیاں حیثیت مخصوص حدود سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ یا زرمبادلہ کی تجارت کی حدود، جن کی صراحت بینک نے اپنے زرمبادلہ کے تجارتی محکمہ کی یومیہ بنیاد پر کی ہو۔ یا زرمبادلہ کے ہر ایک تاجر سے کی ہو، جن حدود سے دن کے اختتام تک تجاوز نہیں کیا جا سکتا۔

- **بینکوں کے مابین قرض کی حدود۔** قرضوں پر وہ قیود جو بینکوں کی جانب سے ایک دوسرے سے مختلف قسم کی بین البینکی قرضوں پر عائد کی جائیں۔
- **تمسکات کی تجارتی حدود۔** تمسکات کے خریطے میں متعلقہ اداروں کی جانب سے مختلف عائد کردہ حدود۔

قرض گاری کی سرگرمیوں کی حدودیت۔ ان کا آغاز متعدد ذرائع سے ہوتا ہے، اور ان کا اطلاق بینک کے قرض گاری کے اعمال پر ہوتا ہے جیسے کہ؛

- عام قرضے کی وہ سقفی حد جو مرکزی بینک کی جانب سے زری اور قرداری توسیعات پر کنٹرول کرنے والے سالانہ پروگرام کے ایک جزو کے طور پر عائد کی جاتی ہے۔
- حکومت یا مرکزی بینک کی صراحت کردہ شعبہ داری سقفی حدود جو ہدایتی قرضوں کے پروگرام کے تحت بینکارانہ قرضوں کی شعبے وار تخصیص کرتا ہے۔
- قرض گاری کی محتاط پالیسی کے ایک جزو کے طور پر خود عائد کردہ قیود تا کہ بعض قسم کے قرض خواہوں کی پیش کشوں سے اجتناب برتا جائے۔
- قرض گاری کی صلاحیت پر بہ حیثیت مجموعی حد جس کا ادراک اثاثے، واجبات کی تزویراتی مناظمت یا حکمت عملی کے تحت کیا جاتا ہے۔ یا پھر گیئر تناسب یا اکتفائی سرمائے کے تناسب سے کیا جاتا ہے۔

محدود ضمانت۔ کسی لازمے کے ایک جزو کی ضمانت، یا ایسی ضمانت جس میں ضامن کا قرض دار کی کوتاہی کی صورت میں ایک مخصوص رقم کی حد تک ذمہ دار ہو جانا ہے۔

محدود واجبہ۔ کمپنی کے قرضوں کے لئے حصص برداروں کا قانونی استثناء تا کہ مالیاتی واجبے اس رقم سے زائد نہ ہوں جس پر انہوں نے سرمایہ کاری کر رکھی ہو۔ کمپنی کے محدود ہونے کی صورت میں اس کے حصے داروں کا واجبہ ان کے ان حصص کی مساوی مالیت تک ہوتا ہے جو اس وقت ان کے قبضے میں ہوں، جس کا مطلب یہ ہے کہ جو رقم حصہ دار نے پہلے ہی عوضیہ کر دی ہو وہ اس کے علاوہ صرف اسی رقم کا واجب دار ہو گا جو اس کی مملوکات پر غیر ادا شدہ ہو۔

محدود مدتی ترجیحی اسٹاک۔ ایسا ترجیحی اسٹاک جس کے اجراء کی جزوی یا کلی تلافیت کی شرط کسی بعد کی تاریخ میں غرقی فنڈ کے ذریعہ بالعموم پریمیم کے ساتھ ہو۔ اگر کمپنی کے ترجیحی اسٹاک کی تلافیت غرقی فنڈ کی لازمی ضرورت کے لحاظ سے بقیہ جات میں چلی جائے تو کمپنی عام اسٹاک پر کوئی منافع ادا نہیں کرے گی۔

محدود شراکت۔ ایک محدود شریک وہ ہے جو سرمائے کی اس رقم سے زائد کا واجب دار نہیں ہوتا ہے جو اس نے فرم میں لگائی ہو۔ یا شراکت کی فرم جہاں ایک سے زائد شرکاء فرم کے قرضوں کے واجب دار ہوں۔ ان کو عمومی شرکاء کہا جاتا ہے، اور ایک یا زائد شرکاء محدود شرکاء ہوتے ہیں۔ قانونی طور پر کم سے کم ایک شریک کو عمومی شریک ہونا چاہیے جس کا فرم کے قرضوں کے سلسلے میں واجبہ اس کی سرمایہ نوازی سے زیادہ ہوتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قرد کی لائن ،قرد کا سلسلہ۔ قرضے کی لائن سے مراد قرد کی وہ سلسلہ وار سہولت جو قرضی معاہدے کے تحت کسی بینک یا قرض گار کی جانب سے کسی قرض خواہ کو مہیا کی گئی ہو، بشرطیکہ قرض خواہ کی ساکھ عمدہ ہو اور اس کی قرض داریوں کا ریکارڈ قرض گار کے نزدیک بہت اچھا ہو۔ لائن یا سلسلہ سے مراد یہ ہے کہ قرض خواہ سود کی مبدل شرح پر حسب ضرورت اور مناسب وقفوں پر قرضی رقم نکلوا سکتا ہے جن کی ردائیگی کی مدت مناسب ہو اور جن کا مجموعہ ایک بیشترین رقم سے تجاوز نہ کرے، جو کہ قرضے کی لائن میں بطور حد منظور کی گئی ہوں۔ یہ سلسلے حسب ذیل ہیں۔

- **ایک بینک کی جانب سے ایک گاہک** کے لئے قرضے کی لائن کی فراہمی جو کہ پرڈرافٹ کی سہولت کی مانند ہو، لیکن جن کی شرائط قرضدار کی مناسبت سے مختلف ہوں اور قرضے کی لائن کے کھاتے کو جدا رکھا جائے۔ (اندراج دیکھئے)
- **ایک بینک کی جانب سے** کسی دوسرے بینک کے لئے قرضے کی وہ لائن، خواہ ملکی ہو یا غیر ملکی، جو کہ قرضداریوں کے لئے تسلیم کی گئی ہو۔ ایسی سہولت عموماً سیالیت کی فوری ضروریات کے لئے مہیا کی جاتی ہے۔ یا قرضے کی وہ لائن جو کسی غیر ملکی بینک کی جانب سے غیر ملکی کرنسیوں میں قرضے کے لئے مہیا کی گئی ہو جسے مرکزی بینک نے منظور کیا ہو یا توثیق کی ہو۔
- **مرکزی بینک کی جانب سے** کسی بینک کو قرضے کی لائن کی منظوری، جسے مرکزی بینک نے مرتبہ قردی پروگرام کے تحت شراکتی بینک کو اس بناء پر دی ہو کہ وہ مختص کردہ قرض خواہوں کو یا مستفیدوں کو خردہ کی بنیاد پر قرض گاریاں ان آداب کے تحت کرے گا جن میں ایک جانب مرکزی بینک اور شراکتی بینک کے مابین قرد کے سلسلے کی شرائط و کوائف اور طریقہ کار کی وضاحت ہو، اور دوسری جانب خردہ قرض خواہوں کی ادائیگیوں اور ان کی شرائط و طریقہ کار موجود ہو۔
- **مرکزی بینک کی جانب سے** حکومت کے لئے قرضے کی وہ لائن جو مرکزی بینک نے ایک بینکار کی حیثیت سے فراہم کی ہو، اور ان انتظامات، شرائط اور کوائف کے مطابق، جن کی صراحت کر دی گئی ہو۔

سیال اثاثے۔ وہ اثاثے جو آسانی سے نقدی میں تبدیل ہوسکیں۔ جیب کی نقدی یا کسی بینک کے اکاؤنٹ میں موجود، وصولیابیاں، سرکاری بانڈ اور قابل فروخت تمسکات کو سیال اثاثے تصور کیا جاتا ہے۔ ان کی سیالیت کا انحصار اس آسانی پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ معمولی نقصان پر یا نقصان کے بغیر نقدی میں تبدیل کرائے جاسکتے ہیں۔

سیال واجبہ۔ اس سے مراد وہ رقم ہے جو ایک مختصر مدت یا کسی مالیاتی مدت کے دوران بقایا ہو، یا واجب الادا ہو۔ یا مختلف اقسام کے چیک، بل، رقوم اور ادائیہ کھاتے جو کہ 90 سے 120 دن کے دوران ادا نہ ہوئے ہوں وہ بھی سیال واجبات شمار ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مالیاتی سال کے دوران قلیل مدتی قرد پر ادائیگی یا کسی مالیاتی لازمہ جسے فوری طور پر یا 90 سے 120 دن کے دوران ادا کرنا ہو، سیال واجبات کہلاتے ہیں۔

سیالینہ۔ کسی کاروبار یا آجرت، یا ذاتی اثاثوں کو جبری فروخت کے ذریعے ختم کر دینا سیالینہ کہلاتا ہے۔ کسی کاروبار کو جبری یا رضا کارانہ طور پر اس لئے فروخت کرنا کہ اس کے اثاثوں کو نقدی میں تبدیل کر کے ان دعوے داروں میں بانٹ دیا جائے جن کے دعوے تسلیم شدہ ہوں۔ البتہ اس ضمن میں ترجیح پہلے قردگاران کو دی جائے گی اور اگر اس کے بعد کچھ رقم بچ جائے تو پھر مالکان کو ان کے مالکایہ کے تناسب سے ادائیگی کی جائے گی۔ یوں سیالینہ کا مطلب کسی کاروبار کی تحلیل ہے جو کہ اثاثے بیچ کر کی جائے، اور یوں کاروبار کو بند کر دیا جائے۔

سیالینہ کی لاگت۔ کسی کاروبای تنظیم کے سیالینہ کی تکمیل کے سلسلے میں ہونے والی لاگت۔

سیالینہ کی کارروائی۔ سیالینہ کے مختلف مراحل ہیں جن میں کسی کاروباری آجرت کو سیالینہ تک پہنچانے والی سرگرمیوں کا سلسلہ شامل ہے۔اس کا آغاز کاروبار کو سیالینہ کرنے کی درخواست سے ہوتا ہےاس سلسلے میں سیال گر کی تعیناتی اور اثاثوں کی فروخت، واجبات کی ادائیگی اور منسلکہ کاروائیوں کے مختلف مراحل شامل ہیں۔

سیالینہ کی مالیت۔ سیالینہ کی مالیت سے مراد وہ خالص رقم ہے جو کسی کاروبار کی سیالیت یا کسی مخصوص اثاثے کی فروخت سے حاصل ہو۔ فرم کے اثاثہ جات کی فروخت اور ادائیگیوں کے بعد بچ جانے والی رقم بھی کاروبار کی سیالینہ مالیت میں شمار ہوتی ہے۔

سیالیت۔ سیالیت، نقدی سے مماثلت رکھتی ہے، یا وہ سہولت ہوتی ہے جس سے کوئی اثاثہ نقدی میں تبدیل کیا جا سکے۔اگر کوئی اثاثہ نقدی میں جلدی تبدیل کیا جا سکے اور نقدی میں تبدیل کے نقصان کا خطرہ کم سے کم ہو، تو اس اثاثے کی سیالیت زائدتر ہوتی ہے۔

- **کاروباری کمپنی کی سیالیت۔** کسی کاروبار یا کمپنی کے سیال اثاثوں میں بینک کے کھاتے کے میزان، وصولیابیاں یا وصول یاب اثاثے یا نقدی اور قابل فروخت تمسکات شامل ہیں، جن کی شرح بندی سیالیت کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔یعنی کتنی سہولت سے ان کو نقدی میں تبدیل کیا جا سکتا ہو۔
- **بینکوں کی سیالیت۔** بینکوں کی سیالیت میں تجوری کی نقدی، مرکزی بینک میں میزانات، بین بینک میزانات، طلبیہ رقوم، خزانہ بل اور قابل فروخت تمسکات اور سٹیفکیٹ شامل ہیں۔

سیالیت کا بحران۔ سیالیت کی ایسی مسلسل اور شدید قلت جس پر سیالیت کے عمومی ذرائع سے قابو نہ پایا جائے جو عام طور پر کسی کاروبار، کمپنی یا بینک کو میسر ہوتے ہیں، اور مذکورہ ادارے کو سیالیت حاصل کرنے کے لئے غیر معمولی اقدام کرنے پر مجبور کردیں، جس کی وجہ سے سیالیت کی لاگتیں بازار کی لاگتوں سے بہت زیادہ بڑھ جائیں۔ مثلاً دوسرے بینکوں سے ہنگامی قرضے اونچی لاگتوں پر لئے جائیں۔اگر سیالیت کا بحران پورے نظام تک پھیل جائے تو اس سے ادائیگیوں کے سارے سلسلے مسدود ہو سکتے ہیں جس کے نتیجے میں قرد کا شدید قلیل مدتی دباؤ پیدا ہو سکتا ہے۔اس صورت میں مرکزی بینک کو مالیاتی نظام میں سیالیت کو مزید بڑھانا پڑے گا، جس کی وجہ سے مرکزی بینک کا زری اور قردی توسیع پر کنٹرول ختم ہو سکتا ہے۔اس قسم کی سیالیت کا بحران بازار کی زبوں حال رجحانات سے پیدا ہو سکتا ہے، لیکن اکثر اوقات یہ بحران، مہنگائی کے زمانے میں قیمتوں میں اضافے کو روکنے اور اس کے مخالف اقدامات اٹھانے کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے، یا شرح مبادلہ پر دباؤ کم کرنے کے سلسلے میں پیدا ہوتا ہے۔(اندراج دیکھئے)

سیالیت کے تناسبات۔ یہ تناسبات کسی کمپنی یا کسی کاروبار کی ایسی اہلیت کو ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اپنے جاری واجبات اور سیالیت کی ضرورتوں کو جاری اثاثوں سے پورا کر سکے۔ ان تناسبات میں رواں تناسب، سریع تناسب یا آزمائشی تناسب شامل ہیں۔

بینکاری میں سیالیت کے تناسب یہ ہیں۔

- **سیالیت کا دستوری تناسب**، جو کہ بینکاری کے ضابطوں کی رو سے یا مرکزی بینک کی جانب سے صرحہ کیا جاتا ہے۔ یہ تناسب بینک کی سیالیت اور بینک کی ضمانتوں کے واجبات کے مابین ہے، جن میں جاری ضمانتیں اور مدتی ضمانتوں کا ایک حصہ شامل ہیں۔
- **سیالیت کا احتیاطی تناسب** جس کا بینک اہتمام کرتے ہیں۔ جو دستوری سیالیت کے مطلوبات کے علاوہ اضافی سیالیت پر مشتمل ہے، جو بطور ضمانت یا احتیاطی معیار کے لحاظ سے رکھی جائے۔ اس کا حساب مندرجہ بالا طریقے پر ہی لگایا جاتا ہے۔
- **قرضوں اور مجموعی امانتوں کے مابین تناسب**۔ اگر یہ تناسب کم ہو تو زائد سیالیت کا اظہار ہوتا ہے، اور اگر یہ تناسب بلند ہو تو سیالیت کے خطرے کا اظہار ہوتا ہے۔
- **مجموعی امانتوں اور قرضوں** پر لی ہوئی رقوم کا تناسب ان واجبات کا متناسب حصہ ظاہر کرتا ہے، اور یہ تناسب واجبے کے انتظام میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
- **زرنقد**، قابل بازارکاری، اثاثوں اور تمسکات کا مجموعی اثاثوں پر تناسب جو ان سیال اثاثوں کا مجموعی اثاثوں سے تناسب ظاہر کرتا ہے۔

کاروبار میں کسی کمپنی یا کارپوریشن کے لئے سیالیت کے تناسبات یہ ہیں۔

- **رواں تناسب**۔ وہ تناسب جو کہ رواں اثاثوں اور رواں واجبات کے مابین ہو۔
- **سرعی یا آزمائشی تناسب**، یہ تناسب رواں اثاثوں کو رواں واجبات پر تقسیم کر کے ملتا ہے البتہ رواں اثاثوں میں گدامیہ کی مالیت نہ شامل نہیں ہے۔ یہ اس لئے کہ اگرچہ گدامیہ رواں اثاثہ ہے، لیکن کسی کاروباری کمپنی کے لئے اُس کا یہ کم ترین سیال اثاثہ ہے۔ اگر اس کو قبل از وقت سیالیت کے لئے فروخت کیا جائے تو یہ فروخت نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

سیالیت کے مطلوبات۔ یہ سیال رقوم کے وہ مطلوبات ہیں جن سے زرنقد کے مختلف تقاضوں کی تکمیل ہوسکتی ہو۔ یا جو روزمرہ کی کاروباری ضروریات، واجب الادا ہونے والے واجبات، اتفاقی مصارف یا سیالیت کے دستوری مطلوبات کی وجہ سے پیدا ہوں۔

سیالیت کا خطرہ۔ یہ خطرہ کہ کسی بینک کو سیالیت کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اثاثوں کو نقصان پر بیچنا پڑے۔ مثلاً امانت داروں کے مطالبہ رقوم کو پورا کرنے کے لئے سیالیت کی ضرورت کا خطرہ۔ اس طرح سے کسی کاروباری کمپنی کے لئے ایسا خطرہ جہاں اس کو گدامیہ کی اشیاء اپنے ادائیگی کے واجبات پورے کرنے کے لئے لاگتوں سے کم پر فروخت کرنا پڑیں اور اس طرح کمپنی کے نقصانات میں خاصا اضافہ ہو۔

مجاز دستخطوں کی فہرست۔ کسی بینک کے ان افسروں کے ناموں اور دستخطوں کی سلسلہ وار فہرست یا کتاب جنہیں اس بینک کی طرف سے دستخط کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو۔ ہر ایک دستخط کو ایک سیریل نمبر تفویض کیا جاتا ہے تاکہ اس کا حوالہ یا شناخت مل سکے۔ یہ فہرست یا کتاب حوالے اور شناخت کی غرض سے بلا بندش صفحات پر مشتمل ہوتی ہے تاکہ ان کے صفحات کو آسانی سے تبدیل کیا جاسکے۔ اہم ہدایتوں اور مالیاتی نصیرایوں پر دستخطوں کی توثیق میں سہولت کی غرض سے ان کتابوں کا بینکوں میں متبادلہ ہوتا رہتا ہے۔

فہرستہ کمپنیاں۔ وہ کمپنیاں جو اسٹاک ایکس چینج کے مطلوبات پر پوری اترتی ہیں اور اس کی فہرست میں باضابطہ طور پر درج کی جاتی ہیں۔ اس اندراج کے بعد ہی کسی فہرستی کمپنی کے حصص اور قرض کے تمسکات کے اسٹاک ایکس چینج میں نرخ بتائے جاتے ہیں تاکہ ان کے حصص یا تمسکات کی تاجرت ہو سکے اور ان کی خرید و فروخت ہو سکے۔

فہرستہ تمسکات۔ وہ بانڈ یا اسٹاک جو اسٹاک ایکس چینج میں درج فہرست ہو چکے ہوں، یعنی جن کے کاروبار کی اجازت دے دی گئی ہو۔ یا وہ تمسکات جن کے نرخ لگائے جا سکیں۔

فہرست سازی۔ کسی کمپنی کے حصے یا بانڈ کو تمسکات کی اس فہرست میں شامل کرانا جن کے نرخ اسٹاک ایکس چینج میں لگائے جا سکیں۔ اسٹاک ایکس چینج میں کسی کمپنی کے حصے یا بانڈ کے نرخوں کے عوامی اعلان اور ان کی تاجرت فہرست سازی کے بعد ہی کی جا سکتی ہے۔ کسی تمسک یا حصے کی فہرست سازی سے اس کی بازار کاری میں مدد ملتی ہے اور اس کا ثانوی بازار بڑھا دیتی ہے۔

قرض۔ یہ وہ رقم ہے جو کسی قرضگار سے قرضے پر لی گئی ہو، جب کہ قرض کی مدت، اس پر شرح سود اور ردائیگی کے شرائط قرض خواہ اور قرضگار کے مابین پہلے سے طے کر لی گئی ہوں، اور اسے کسی کفالے یا قرضی تحفظ کی پشت پناہی میسر ہو۔ قرض (loan) کی اصطلاح دوسری اصطلاحوں جیسے قرد (credit) یا قرضہ (debt) یا قرض خواہی (borrowing) کے مترادف سمجھی جاتی ہے، لیکن اس کا مفہوم سیاق وسباق کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ یعنی کہ قرض (loan) ایک واحد قرضی واجبہ سمجھا جاتا ہے، جس کی ردائیگی ایک واحد مالیاتی لازمہ ہے، یعنی یہ وہی مطلب ہے جو قرد (credit) کا ہے۔ جب کہ قرضہ (debt) اور قرض گیریوں (borrowings) سے مراد ان تمام اجمالی قرضوں کی مجموعی رقم ہے جو کسی قرض گار کے خریطے میں موجود ہو۔ قرض کئی قسم کے ہو سکتے ہیں اور ان کی درجہ بندی قرض گیروں کے حوالے سے یا قرضی رقوم کے استعمالات کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ یا یہ درجہ بندی عرصیت، شرحات سود، ردائیگی کی نوعیت، کفالے کی عمدگی یا ان کی قسم، ذرائع قرضہ، مبداء، قرضی کرنسی، اور قرضی طرام یا شرائط کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

قرض، مبداء اور ذریعہ کے لحاظ سے۔

- **ملکی قرضہ،** جو مقامی کرنسی میں دیا گیا ہو، اور جو ان شرائط اور کوائف کے مطابق ہو جو مقامی مارکیٹ میں رائج ہوں، خواہ وہ کسی بھی ذریعہ سے حاصل کئے گئے ہوں۔ یعنی وہ قرض مقامی بینک سے لیا گیا ہو یا یا غیر ملکی بینک کی شاخ سے لیا گیا ہو۔
- **غیر ملکی قرضہ،** جو غیر ملکی کرنسی میں لیا گیا ہو، جیسے ریاست ہائے متحدہ کے ڈالر، جاپانی کرنسی، جرمن مارک، یا کسی دوسری کرنسی میں۔ البتہ یہ قرض سود کی ان شرحوں اور ان شرائط و کوائف پر دیا جاتا ہے جو قرضے کی کرنسی کے ملک یا مارکیٹ میں رائج ہوں، اور جس کی پیشکش کسی بھی ایسے قرض گار یا بینک کی جانب سے ہو جو کسی بھی ملک میں موجود ہو۔ چونکہ ادائیگی کا واجبہ غیر ملکی کرنسی میں ہوتا ہے اس لئے قرض گار یا بینک کی جانب سے قرض خواہ کو زرمبادلہ کی شرحوں میں تبدیلیوں کے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان قواعد و ضوابط کی تکمیل کرنا پڑتی ہے جو زرمبادلہ کے لین دین سے متعلق ہوتے ہیں۔

- **بینک قرضہ۔** وہ قرض جو بینکاری ادارے کی جانب سے دیا گیا ہو۔ یہ رسمیہ قرض ہوتا ہے۔
- **نا فارمل قرضہ۔** وہ قرضہ جو نا فارمل ذرائع سے حاصل کیا گیا ہو مثلاً ساہوکاروں سے یا پرچی فنڈ سے یا سماجی انجمنوں سے، غیر رجسٹرڈ امداد کے ذرائع سے، یا باہمی و ذاتی ذرائع سے حاصل کیا گیا ہو۔

قرض، شرائط وکوائف کے لحاظ سے۔

- **آسان شرائطی قرضے۔** ایسے قرضے جو سود کی رعایتی شرحوں پر، یا فیاضانہ رعایتی مدت پر، یا قرض خواہوں کی ضروریات کے لحاظ سے مناسب عرصیت پر دیئے جائیں۔ آسان شرائطی قرضوں میں قرض خواہ کے لئے عطیہ کا عنصر شامل ہوتا ہے۔
- **سخت شرائطی قرضے،** ان میں قرض کی پوری لاگتوں کے ساتھ فراخ یا پریمیم بھی شامل کیا جاتا ہے جس کا انحصار قرض خواہوں کی ساکھ اور مارکیٹ میں مروجہ شرائط وکوائف پر منحصر ہوتا ہے۔
- **مدتی قرضے،** جو متوسط سے طویل عرصیت کے لئے مبدل شرح سود پر دیئے جاتے ہیں۔
- **مستقل یا مبدل شرح** کے قرضے، جن میں شرح سود یا تو مقرر ہوتی ہے یا مبدل، اور اس کا انحصار قرض گار اور قرض خواہ کے مابین قرض کے معاہدے پر ہوتا ہے۔ شرح سود کے سیمابی زمانے میں مستقل شرح سود والے قرضے حاصل کرنا دشوار ہوتا ہے اور یہ شرح سود کے علاوہ پریمیم یا قرض گیری کی پیشگی فیس کے ساتھ حاصل کئے جاتے ہیں۔
- **ضمانتی قرضے،** وہ قرضے جو قرض خواہ کی جانب سے کفالے یا تحفظ کی فراہمی کے باوجود تیسرے فریق کی ضمانت پر جاری کئے جاتے ہیں جیسے کسی بینک کی ضمانت، غیر ملکی کرنسی کی امانت کی ضمانت، حکومت کی ضمانت جو تیسرے فریق کے ضمانتی نصیرایئے کے طور پر ہوتی ہے۔
- **محفوظ یا غیر محفوظ قرضے،** یہ قرضے کسی قرض خواہ کی ساکھ وری اور قرض کی رقم پر منحصر ہیں۔

قرض، قرض خواہ کی نوعیت کے لحاظ سے۔

- **حکومتی یا فرمانروائی** قرض جو کوئی حکومت، کوئی محکمہ، سرکاری ایجنسی یا کوئی سرکاری آجرت عام طور پر حکومت کی ضمانت پر یا فرمانروائی ضمانت پر قرض لیتی ہے۔ تاکہ ڈیفال کے خطرے کو ڈھانکا جا سکے۔ ان قرضوں کو سرکاری شعبے کا قرض بھی کہا جاتا ہے۔
- **بینکاری نظام سے** کسی کارپوریشن کمپنی یا کاروبار کا قرض جو قرد کی ساکھ اور داخل کردہ کفالت پر ان کی روزمرہ کی کاروباری ضروریات کے واسطے حاصل کیا جائے۔
- **انفرادی یا شخصی** قرضے جو بندھی ہوئی شرائط وکوائف پر حاصل کئے جائیں یا بینکوں کی جانب سے مخصوص کفالے پر حاصل کئے جائیں۔ ان قرضوں کو فارمل قرضے بھی کہا جاتا ہے بمقابلہ ان قرضوں کے جو کہ ذاتی بنیادوں پر حاصل کئے جائیں۔ جبکہ نا فارمل قرضے ہیں۔
- مختلف شعبوں میں چھوٹے اور متوسط کاروباری آجرات کے قرضے جو بالعموم چھوٹے کاروبار اور پیداواری سرگرمی کے واسطے لئے جاتے ہیں۔

قرض، مدت قرض یا عرصیت کے لحاظ سے۔

- **قلیل مدت کا قرض۔** تجارت کی مالیات کاری کے لئے 90 دن یا زیادہ سے زیادہ 180 دن کے لئے قرضے، یا مستحکم کاروبار میں ایک سال تک کے قرضے، یا گردشی قرضے اور 90 دن تک کے لئے پرڈرافٹ کی صورت میں قرضے۔
- **درمیانی مدت کا قرض۔** عام طور پر ایک یا دو سال یا زیادہ سے زیادہ تین سال تک کے قرضے۔
- **طویل مدت کا قرض۔** عموماً تین سے پانچ سال یا اس سے زائد مدت کے قرضے کا انحصار قرض خواہ کی نوعیت پر ہوتا ہے۔

قرض، استعمال کے لحاظ سے۔

- **کاروباری قرض۔** یہ قرضے کاروبار اور روزمرہ کی کاروباری مالیاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ یہ قرضے، قرض گاری کے کاروبار کا بڑا حصہ اور کاروباری بینکوں کے خریطے کا بہت بڑا جزو ہوتے ہیں۔
- **شعبہ جاتی قرض۔** زرعی، صنعتی، ذرائع نقل وحمل کے قرضے جو عام طور پر کسی مخصوص کاروبار، یا پیداواری شعبے کے قرضداروں کو دیئے جاتے ہیں، عموماً یہ قرضے مخصوص مالیاتی اداروں کی جانب سے طویل دورانیے کے لئے ان شرحوں پر دیئے جاتے ہیں جو مارکیٹ شرحوں کے مطابق یا نامطابق ہوں۔ مثلاً وہ قرضے جو کہ اختصاصی قرد ی نظام کے تحت دیئے گئے ہوں۔
- **صارفی قرض۔** خانہ داروں کی دیرپا یا خردہ خریداری کے لئے دیا گیا وہ قرض جس کو کسی مالیاتی ادارے نے قرد کے ایک سلسلے کے طور پر واحد خریداری کے واسطے گاہک کی ضرورت کے مطابق قرض کے لئے پہلے سے منظور کرلیا ہو۔
- **اقساطی قرض۔** یہ بھی صارفی قرضوں کی ایک قسم ہے۔ لیکن عام طور پر یہ قرضے مختلف عرصیتوں کے لئے زیادہ تر پائیدار اشیاء کے لئے دیئے جاتے ہیں۔
- **جائیدادی قرض۔** یہ رہنی قرضے ہیں جو کہ رہائشی یا تجارتی پراپرٹی کو خریدنے کے لئے طویل مدتوں اور رائج شرح سود پر دیئے جاتے ہیں جس میں جائیدادی حق ملکیت بطور کفالہ رکھا جاتا ہے۔
- **تجارت مالیانی قرضے۔** (اندراجات دیکھئے)

قرض کی تحصلت کی لاگت۔ قرض کے حاصل کرنے کی لاگت میں کئی عناصر شامل ہیں۔ مثلاً قرض کے شروعات کی فیس، وثیقات کی جانچ پڑتال کے خرچے، اور وثیقات اور مکفولہ کی تعین کاری کی لاگتیں۔ رہنی تمسک کی لاگتوں میں وثیقہ کاری کی قانونی فیس، اسٹامپ ڈیوٹی، رجسٹریشن کی فیس شامل ہیں۔ ان کے علاوہ قرض گیری کی فیس جس کو قرض کے پوائنٹس کہا جاتا ہے، یہ بھی ان میں شامل ہوتی ہیں۔

قرض کا اقرار نامہ۔ قرض گار اور قرض خواہ کے درمیان ایک اقرار نامہ جس میں قرض کے شرائط و کوائف، تحفظ یا قرض کے کفالے، دسترسی اور ردائیگی کے طریقات پر مشتمل ہے۔ ایسے کسی اقرار نامے کے لئے ایک قابل نفاذ معاہدے کے مطلوبات کو پورا کرنا لازمی ہے۔

قرض کی چکونت ۔ با قاعدہ وقفوں سے مساوی اقسام کے ایک سلسلے سے ادائیگی کے ذریعہ کسی قرض کو چکتا کرنا جس میں سود اور زر اصل دونوں کی ردائیگی شامل ہو۔

قرض کا درخواست گزار ۔ وہ قرض خواہ جو کسی بینک یا قرض گار سے قرض لینے کی فارمل درخواست کرنے اور قانونی معاہدہ اقرار نامہ کرنے کا اہل ہو۔

قرض کی درخواست ۔ کسی قرض خواہ کی جانب سے قرض کے مطابق فارمل درخواست ۔ یہ ایک معیاری پروسیس ہے ۔ایک فارم جس کو بینک قرض خواہ کے قرض کی درخواست کے ریکارڈ کے طور پر استعمال کرتا ہے ۔اس فارم میں قرض خواہ کے اثاثوں، واجبات، آمدنی، بیمہ اور اتفاقی واجبات کی بابت متعلقہ اور ضروری معلومات، اور قرض کے استعمال کی تفاصیل شامل ہوتی ہیں ۔

قرضوں کی درجہ بندی ۔ (اندراج دیکھئے)

قرضے کا اختتام ۔ قرض گار کی جانب سے قرضے کے اختتام کا مطلب ایک منظور شدہ قردی لائن یا سلسلہ قرد پر دسبریت کا اختتام یا قرض کی متفقہ اختتامی تاریخ کے مطابق قرض کی نادسبرسیہ یعنی کہ بقایا رقم کی منسوخی ہے ۔

قرضہ کمیٹی ۔ قرض گار ادارے کے افسران کا ایک گروہ جو اجتماعی طور پر قرض کی تجاویز اور ان کی منظوری دیتا ہے اور اس طرح فارمل طور پر ایک ادارے کی طرف سے قرض گاری کرتا ہے ۔

قرض کی عندیت ۔ کسی بینک کی جانب سے یہ یقین دہانی کہ قرض خواہ کو حسب ضرورت قرض کے فنڈ فراہم کر دیئے جائیں گے ۔کسی بینک کی گاہک کے حق میں قرض کی منظور شدہ حد۔ یا قرض خواہ کے اختیار میں فنڈ کو بطور قرض دینے کا پختہ یقین دلانے کے عمل کو قرض کی عندیت کہا جاتا ہے ۔

قرض کی لاگت کاری ۔ ایک قرضگار بینک کے لئے ایک قرض کی لاگت کاری کی بنیاد قرضیاب رقوم کی لاگت پر ہوتی ہے اور لاگت کا اصل جز وقرضیاب رقوم کے ذرائع پر ہوتا ہے ۔ اگر قرض کی رقم کاری امانتوں سے پوری کی جائے تو امانت پر اصل شرح سود اصل لاگت ہے ۔ نیز یہی اماتی محفوظوں کی لاگت بھی ہے ۔اگر قرض کی رقم کو قرض گار نے اپنے قرضے پر حاصل کیا ہے تو اس قرض داری کی لاگت ہی قرض کی خاص لاگت ہے ۔مزید برآں قرض کی لاگت میں انتظامی لاگتیں بھی شامل ہیں جنھیں قرض کی رقم کے تناسب سے شامل کیا جاتا ہے ۔

قرض کی طلب ۔ اس کا اظہار مختلف سطحوں پر ہوتا ہے ۔

- اگر قرض کا آغاز **ایک واحد قرض خواہ** کی جانب سے ہوا ہو تو یہ اس رقم کا حوالہ ہے جس کی کسی قرض گار سے درخواست کی گئی ہو نیز اس سے قرضی مالیاتی کی وہ کل رقم مراد ہوتی ہے جس کی کسی قرض خواہ کو ضرورت ہو۔
- گر قرض کا آغاز قرض خواہ کے **ایک گروہ** سے ہوا ہو تو یہ قرض کی وہ مخصوص قسم کی سہولت ہے جسے قرض خواہوں کے ایک گروہ کی ضروریات اور مالیاتی حیثیت سے ہم آہنگ کر دیا جائے ۔

- اگر قرض کا کا آغاز **معیشت کے ایک شعبے** سے ہوا ہو، جیسے زراعت، ساختمانی، ذرائع نقل وحمل اور اسی قسم کے دیگر شعبے، تو یہ شعبہ کے لئے قرض کی مجموعی طلب ہے جو کہ اس شعبے کے قرض خواہوں کی مانگ پر مشتمل ہے۔
- **کلاں مالیاتی سطح** پر یہ قرض کی وہ مجموعی مقدار ہے جو ایک معینہ عرصے کے لئے درکار ہو، خاص طور پر ایک سال کے لئے قرض کی مانگ جس کا تعین ملک کے تمام قرض خواہان کی مجموعی مانگ سے کیا جاتا ہے۔

قرض کا امانت سے تناسب۔ کسی بینک کا قرضی خریطہ، یعنی قرضوں کا مجموعہ، جس کو اس کی کل امانتوں کے ایک فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ کسی بینک کی عام امانتوں کا وہ فیصد جس تک وہ بینک قرضے دے سکتا ہے۔ اس تناسب پر ایک فیصد بندش جو قرد کے پھیلاؤ کے خلاف ایک روک کا کام دیتی ہے۔

قرض کی وثیقت۔ یہ کسی قرض خواہ کی جانب سے قرض حاصل کرنے کے لئے وثیقات کی تکمیل ہے۔ یہ وثیقات قرض خواہ کی جانب سے پیش کی جانے والی ضمانت کی نوعیت کے قرد سے مختلف ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض کو قانون قواعد اور ضابطوں کے مطابق رجسٹر کرانا ضروری ہوتا ہے۔ ان وثیقات کی تکمیل میں احتیاط میں لازم ہے تاکہ کفالہ پر قانونی طور پر قابل نفاذ چارج پیدا ہو سکے۔

قرض کی وثیقت کا شعبہ۔ بینک کا وہ محکمہ جو بینک کی جانب سے منظور کردہ قرض کے وثیقات تیار کرنے اور ان دوسری متعلقہ رسمیات کی تکمیل کا ذمہ دار ہوتا ہے جو قرض خواہ اور بینک کی جانب سے ضروری ہوتی ہیں۔ یہ محکمہ اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ جب تک قرض کی قطعی طور پر ادائیگی نہ ہو جائے ان وثیقات کو محفوظ اور تازہ ترین بنائے رکھے۔

قرض کی سہولت۔ شرح سود یا مارک اپ کی متعلقہ شرحوں پر ایک مخصوص مدت اور صراحت کردہ اغراض اور مقاصد کے لئے قرض کی رقوم کی بطور قرض فراہمی۔

قرضی مالیات۔ قرضی مالیات سے مراد وہ رقم ہے جو بطور قرض کسی کاروبار یا کمپنی میں سرمایہ کاری کے لئے حاصل کی گئی ہو۔ یا وہ رقم جو حصص، اسٹاک، اور تمسکات کی خریداری کے لئے، یعنی کہ خریطی سرمایہ کاری کے لئے بطور قرض حاصل کی گئی ہو۔ اس قرضے کی رقم کا انحصار سرمایہ کاروں کی ضروریات پر ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ دیگر ذرائع اور رقوم کی دستیابی پر ہے جو ذاتی مالیات، بچتوں، محفوظات اور روکی ہوئی کمائیوں پر مشتمل ہوسکتا ہے۔

قرضے کی قرقی۔ یہ کارروائی پہلی قرضی دیفال کے ایک لمبے عرصے کے بعد درپیش ہوتی ہے جب قرض گار کے پاس قرض دار سے بقایاجات کی ردائگات حاصل کرنے کا کوئی اور چارۂ کار نہ رہا ہو، ماسوا اس کے کہ وہ دیفالئے کو مرہونہ کفالے کے حقوق سے قانونی دستبرداری کرواکر ان کی فروخت یا سیالینہ کرے، اور یوں قرض کی بازیابی کرے، بشرطیکہ وہ کفالے ابھی سالم ہوں اور ان تک رسائی ہو سکے۔ یہ کفالے عموماً جائداد یا مرئی اثاثے ہوتے ہیں۔ مثلاً مرہونہ قرض کے دیفال پر قرض گار کسی راہن کو حق تلافیت سے دست برداری پر قانونی کارروائی کے ذریعہ مجبور کرسکتا ہے، تاکہ مرہنہ جائداد یا سالم اثاثوں کی فروخت یا سیالینہ کرواکر دیفالہ قرض کی حصولی کر سکے، گر چہ یہ تھوڑی ہی سی ہو۔ کیونکہ قرقی میں قرض گار کو زر اصل اور بقایاجات کی پوری رقم شاذ و نادر ہی ملتی ہے۔ یہ قرض گار کے پاس ایک آخری وسیلہ ہے جس میں دونوں فریق کو نقصانات ہوتے ہیں۔

قرض کی مالیانی۔قرض گاری کے لئے مالیات کا بندوبست کرنا سے مراد ہے کوئی قرض گار یا بینک قرضے کی مالیانی امانتوں اور قرض خواہی کے ذریعہ کر کے تاکہ ان رقوم کو قرضے کے طور پر قرض خواہوں کو فراہم کرے۔

بینک کو قرض کا نقصان۔ وہ نقصان جو قرض گار یا بینک کو اس وقت پہنچتا ہے جب قرض خواہ دیفالیہ ہوا ہو، یا قرض کی ردائگات وصول نہ ہوسکیں کیونکہ یا تو قرض گار دیوالیہ چکا ہو، یا جو مکفولہ پیش کیا گیا تھا وہ ناکافی ہو، یا اس تک دسترس نہ ہوسکے، یا کفالہ کسی فریب کے سلسلے میں غائب ہو چکا ہو۔قرض کا نقصان پوری واجب الادا رقم کا ہوسکتا ہے، یا کفالہ کی مالیت کا تصفیہ کرنے سے جزوی رقم کا ہوسکتا ہے۔اس نقصان کو بینک کے فردمیزان میں اندارج کرنا ہوتا ہے، یا اس کو بینک کی آمدنی یا منافعے سے قلم زد کرنا پڑتا ہے۔اگر کسی دیئے ہوئے سال میں قرض کا نقصان آمدنی یا منافع سے بڑھ جائے تب اسے حصے داروں کے فنڈ سے بشمول سرمایہ منہا کرنا پڑتا ہے۔

قرض کے نقصانات۔ یہ قرض کے ان نقصانات کا مجموعہ ہے جن کی صراحت اوپر ہوچکی ہے۔یعنی نظام بینکاری کے لئے یہ مجموعی نقصان ہے۔اگر کسی بینکاری نظام میں یہ مجموعی نقصانات بہت زیادہ ہوں تو وہ بینک کے نظام کی مقدوریت کے لئے خطرے کا باعث ہوسکتے ہیں۔خصوصاً اگر بینک اور مالیاتی ادارے حکومت کی ملکیت میں ہوں تو پھر مرکزی بینک اور حکومت کو ان نقصانات کی لاگتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔

قرض کے نقصان کا پرویژہ۔ اس سے مراد آمدنی کے ایک حصے کو قرض کے متوقع نقصانات کی غرض سے علیحدہ کردینا ہے۔ اس قسم کے پرویژہ مختلف قسم کے مدارج کے غیر فعالی قرضوں کی کسی فیصد شرح پر رکھے جاتے ہیں۔ یا پھر ان مخصوص قرضوں کی پوری رقم کے لئے جن کو ناقابل وصول قرار دے دیا گیا ہو۔ ایسا پرویژہ بینکاری کی نگرانی کے رہنما اصولوں اور مطلوبات کا ایک جزو ہوتا ہے۔(اندراج دیکھئے)

نقصان کا محفوظہ۔کسی بینک میں قرض کے نقصانات کی مالیانی کے لئے ایک علیحدہ محفوظہ جسے فردمیزان میں دکھانا ضروری ہے۔ یہ محفوظہ رفتہ رفتہ ایک عرصے کے بعد ترتیب پاتا ہے بشرطیکہ ناقص یا نافعالی قرضوں کے نقصانات کو پورا کرنے کے لئے باقاعدگی سے پرویژہ کیا جارہا ہو۔اس کی مخصوص بنیاد قرض کے خریطے کی کوالٹی اور ردائگات کی کارگزاری پر ہوتی ہے۔

قرض کی طے یابی۔ اس سے مراد قرض کو طے کرنا، یعنی قرضے کی شرائط وطرام ،فیس اور سود کے چارج کو قرض گار سے طے کرنا ہے۔جس میں قرضی رقم کا نکاس، ردائیگی کے طریقات اور نافعالی کی صورت میں چارہ جوئی کی تفصیل شامل ہیں

قرض میں شرکت کا معاہدہ۔ قرض گار بینکوں کے درمیان قرض کی منظوری کا معاہدہ جو شرکت کے تحت تیار کیا گیا ہو جس میں شرائط، کوائف، لاگتیں اور قرضی طریقہ کار کی صراحت موجود ہوتی ہے۔ اداراتی سرمایہ کاروں کے درمیان قرضوں کی جزوی مالکانہ مفاد کی خرید وفروخت کرنے کی عندیت بھی اس زمرے میں شامل ہے۔

ادائیگی قرض کا نوٹس۔ یہ قرض کی ردئیگی کا تحریری مطالبہ ہے۔ یہ واپس طلب کیا جانے والا قرض ہے، عموماً، اس صورت میں کہ ردائیگی جدول کے مطابق نہ ہورہی ہو۔ یہ نوٹس کسی بینک کی جانب سے دیفالیہ قرضدار کو ردائگات کو باوقت ادا کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔

قرضی خریطہ (قرض کا خریطہ)۔ یہ خریطہ کسی بینک کے دسبرسیہ قرضے یا واجب الادا قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے، اور یوں اس خریطہ سے مراد قرضوں کی مجموعی مالیت ہے جو کہ کسی بھی بینک کا سب سے اہم اثاثہ ہوتا ہے۔ یہ قرضی خریطہ مختلف اقسام کے قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے، جو کہ مختلف مدتوں کے لئے بینک اپنے قرض خواہوں کو دیتا ہے۔

قرضی خریطے کا تجزیہ۔ یہ تجزیہ بینک کی جانب سے مختلف مقاصد کے لئے کیا جاتا ہے۔ مثلاً قرضی خریطے کی عرصیات کی وضع کو مالیانی کی عرصیات کی وضع سے ہم آہنگ کرنے کے لئے، یا بینکاری کی لاگتوں، بینکاری مارجن اور منفعت کی جانچ پرکھ کے لئے۔ یا بینک کے قرض خواہان کے ارتکاز کی عوالیت کے لئے جن میں ان کے کاروبار یا سرگرمیوں کی عوالیت شامل ہے۔ یا بینک کے کاروباری گوشہ کی جانچ پڑتال کے لئے تاکہ وہ اپنی قرضہ گاری سرگرمیوں کو ان کی ضروریات کے مطابق ڈھال سکے یا بینکاری کی بہتر خدمات مہیا کرسکے۔

قرضی خریطے کا ارتکاز۔ یہ ارتکاز اس وقت رونما ہوتا ہے جب قرض کی مجموعی رقم کا ایک بڑا حصہ چند قرض داروں کو دے دیا جائے۔ یا قرض داروں کے ایک ایسے گروہ کو دیا جائے جو زراعت، صنعت، نقل و حمل، تجارت اور کاروبار جیسے شعبہ جاتی سلسلوں سے منسلک ہوں۔ یا قرض داران ایک ایسے گروہ سے منسلک ہوں جن کے لئے قرضی رقوم کی تخصیص ان کے کاروباری سائز، سرمائیت، مقام، اور بازار کے کے لحاظ سے کی جائے۔ قرض کے خریطے میں چند ارتکاز پسندیدہ ہوتے ہیں اور یہ ناگزیر بھی ہوسکتے ہیں جن کا انحصار بینک کی جسامت، اس کے گاہکوں کی بنیاد اور بازار کے گوشے پر ہوتا ہے۔ لیکن بڑھا ہوا ارتکاز بینک کو ایسے خطرات سے دوچار کرسکتا ہے جو مشکل وقت میں ارتکاز کے خطرات کو جذب کرنے یا سنبھالنے کی استطاعت سے بڑھ کر ہوں۔ چنانچہ قرض کے خریطے کے مجموعی خطرے کو قابل قبول سطحوں تک کم کرنے کی غرض سے قرض داروں یا گاہکوں کی بنیاد کو وسیع کرکے قرض کے خریطے کے تنوع کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔ قرض کے خریطے کے ارتکاز کا توازن اور اس کے تنوع کا انحصار کسی بینک کی قرض گاری کی مجموعی حکمت عملی اور بازار کی حالت پر ہوتا ہے۔

قرضی خریطے کے ارتکاز کے خطرات۔ قرض کے خریطے میں ارتکاز اس وقت ہوتا ہے جب کسی بینک کے قرض داران صرف ایک ہی صنعت یا معاشی شعبے یا سرگرمی کے سلسلے سے تعلق رکھتے ہوں، اور یوں بینک کے قرضی خریطے کو معرضی خطرات پیدا کردیں۔ مثال کے طور پر زرعی شعبے کے قرض داروں کو قرضے، غیر منقولہ املاک کے قرضے، خردہ تجارت اور مخصوص کاروبار کے لئے قرضے یا قیاسیہ سرگرمیوں کے لئے مال کاری، ارتکاز کے خطرے ہیں۔ ان سے تحفظ کی خاطر بینک گاہکوں یا صنعت یا شعبوں کے لئے قردکی حدود پر بندش لگا دیتے ہیں۔ قردکی حدود پر بندشات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ واحد قرض داروں، یا ملحقہ قرض داروں کے کسی ایک گروہ کے لئے قرض کی رقم، غیر مضرور سرمایہ اور محفوظات کا بیس یا تیس فیصد سے زائد نہیں ہوگی۔

قرضی خریطے کی عوالیت۔ سے مراد کسی بینک کے قرضی خریطے کی مالی درستگی اور توانائی کا تعین ہے۔ اِس ضمن میں قرضوں کے خطرات اور قرضی خریطے کا مجموعی خطرح دونوں ہی دیکھے جاتے ہیں جو کہ قرض گاری کی سرگرمیوں کے مخصوص شعبہ یا لائنوں کے معرض اور ارتکاز پر مبنی ہوتا ہے، یا بینکوں کی قرض گاری کی پالیسیاں اور طریقات اور قرض گاری کی محتاط کاروائیوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اس عوالیت میں گاہکوں کی مالی حالت کی نگرانی اور کفالے کی وقتے وقتے سے تعینت کے ذریعے قرض گاری کے خطروں کی مناظمت، قرض دار کی سرگرمیوں اور ادائیگی قرض کی صلاحیت کا موقع پر جائزہ، اندرونی قرض گاریوں کی نگرانی شامل ہے۔ مزید برآں اس عوالینہ میں بقایا قرضوں کی فعالیت کی حیثیت، باقیات اور ادائیگیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے قرضوں کی نو وضعی، مسائلی قرضے اور ان کی مناظمت کی پالیسیاں، طریقات اور رواجات شامل ہیں۔

قرضی خریطے کی مناظمت۔ اس سے مراد کسی قرضی خریطے کے خطرات اور حاصلات کو بہتر کرنا ہے۔ یہ بہتری صواپ، تمسکیت، یا ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ہاتھ تمسکات کی فروخت کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں، یہ بہتری دیفالات اور باقیات کے انتظام کے ذریعے، قرض داروں کی ردائیگیوں کے روش کی دیکھ بھال اور قرضی نقصانات کو کمتر کرنے کے لئے بروقت اور فوری اقدامات کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اس میں مرکزی بینک کے بینکاری قواعد وضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور بینک کی خود اپنی قرض گاری کی پالیسیوں اور طریقات پر بینک کے خریطے کی جسامت اور ساخت کے لحاظ سے عمل درآمد کرنا بھی شامل ہے۔

قرضی خریطے کی کوالٹی۔ کسی بینک کے قرضی خریطے کی کوالٹی اس خریطے کی مدات میں کارفرما خطرات اور حاصلات کے خاکے پر مبنی ہوتی ہے۔ جس کی پیائش نا فعالی قرضوں کا اثاثوں یا مجموعی قرضوں کے متناسب حصے سے کی جاتی ہے جو کہ خریطے کے مفرور شدہ حصے، قرضوں پر دیفالے، اور قرضی نقصانات کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ متناسب حصہ قرضوں کے ارتکاز اور ان کے معرض کی بھی نشاندہی کرتا ہے جو کہ قرض داروں کے کسی گروپ، کسی صنعت، کسی شعبہ یا کسی کاروبار پر منحصر ہوتا ہے۔ یوں خریطے کی عمدگی کی کیفیت بینک کے منافع اور محفوظات پر اثرانداز ہوتی ہے۔

قرضی خریطے کا خطرہ۔ یہ قرض کے خریطے کا وہ مخلوط خطرہ ہے جو قرضوں کے اساسی خطرات پر مبنی ہے۔ ان میں شرح سود کے خطرات، قرض کی رقم کاری کی عرصیت کے خاکے سے منسلک قرضوں کی عرصیات کے غیر آہنگی کے خطرات، اور غیر ملکی کرنسی میں دیئے جانے والے قرضوں کی صورت میں غیر ملکی زرمبادلہ کے خطرات شامل ہیں۔

قرض کی دام بندی۔ اس شرح سود یا مارک اپ کا تعین کرنا ہے جس کو کسی قرض پر عائد کیا جائے۔ قرض کی دام بندی، قرض گار بینک کے اپنی رقوم کی لاگت، قرضی کارروائیوں اور قرضی عمالات کی لاگت، خطرے اور نفع اندوزی کے اوزانی مارجن کے لحاظ سے متعین کی جاتی ہے۔

قرض کی تجویز۔ قرض کی ایسی درخواست جس میں قرض خواہ، قرض کی مطلوبہ رقم اور راس کا مقصد، پیش کردہ ضمانت، ردائیگی کے ذرائع اور جدول کی مطلوبہ معلومات درج ہوں۔ یا کسی قرض کی درخواست جس کی جانچ پڑتال باجانطہ فیصلے کے لئے کی جاچکی ہو۔

قرض کی حصولی۔ اس سے مراد قرض داروں سے قرضوں کے بقایا جات کا حصول ہے۔ دیفالیہ قرضوں کی رقوم کی حصولی کئی طریقوں سے کی جاتی ہے۔یعنی مشکوک اور ناقص قرضوں کے پس میعادی بقایا جات کی حصولی۔ یہ وہ اقدامات اور کارروائیاں ہیں جو کسی بینک یا قرض گارکو قرض کی بازیابی کے لئے مقررہ طریقوں سے اختیار کرنا پڑیں ،بشمول ان قانونی اقدام کے جو قرض خواہ کی جانب سے پیش کردہ کفالے یا ضمانت کو قبضے میں لینے کے لئے اختیار کئے جائیں۔ ان میں تیسرے فریق کی جانب سے دی گئی قرض کی ضمانتوں کی بازطلبی ،اگر کوئی ہوں ، یا اگر ممکن ہو تو قرض خواہ کے ان اثاثوں کے علاوہ جو اس نے ضمانت میں پیش کرر کھے ہوں ،ان پرحق جتانا۔ یا تیسرے فریق کے ذریعہ ردائیگی کے واسطے قانونی طو پر جائز چارہ جوئی کرنا۔ اگر یہ تمام اقدامات ناکام ہو جائیں تو پھر قرض دار کی قرقی اور مرہونہ کفالہ کے سیالینہ کی کارروائی شروع کی جاسکتی ہے۔

قرض میں تخفیف۔ تخفیف شدہ رقم کے لئے قرض کی منظوری، یا قرضوں کا جزوی تسویہ۔

قرض کی ردائیگی کی مدت۔ قرض کی ادائیگی کی وہ مدت جو طویل مدتی قرض کی منظوری کے مراسلے میں درج کی گئی ہو۔ یا ردائیگی کی اقساط جو منظوری کے مراسلے میں بیان کی گئی ہوں، یا قرض دار کی جائز مشکلات کے پیش نظر ردائیگی کی توسیعی مدت جسے بعد میں منظور کیا گیا ہو۔

قرض کی نو وضعی۔ یہ دو اقسام کی ہیں۔

- **واحد قرض کے ضمن میں**، کسی قرضگار بینک کے جانب سے قرض کی نو وضعی اس وقت کی جاتی ہے جب مصرحہ ادائیگیوں کے پر بقایا جات اتنے جمع ہو جائیں کہ قرضدار کی مالی سکت اسے پورا نہ کرسکے۔ گرچہ یہ تکنیکی دیفال کی اسٹیج ہے ،لیکن اگر بینک کو ٹھوس وجوہات کی بنا پر یہ یقین ہو کہ قرضدار اپنی مالی حیثیت کو دوبارہ بحال کرلے گا اور نو وضعہ قرض کی ردائیگی کرسکے گا تو پھر نو وضعی کی سہولت مہیا کی جاسکتی ہے۔ ورنہ بینک کے پاس اور کوئی چارۂ کار نہ ہوگا ماسوا اس کے کہ وہ قرض کو نافعالی قرار دے، اور قرضی نقصان خود اٹھائے اور اسے اپنی آمدنی سے یا سرمایہ سے بھرے۔ ان حالات میں نو وضعی درحقیقت پرانے قرض کو بند کرکے ایک نیا قرض کھولنے کے مترادف ہے، تاکہ قرضدار کی مالی پوزیشن کی جاری حیثیت برقرار رکھی جائے۔ اس نئے قرض میں بقیہ ماندہ زر اصل کی رقم، تا حال عائدی سود، ردائیگی میں تاخیر ہونے کے تاوان، وثیقت کی لاگتیں، قانونی فیس اور دیگر اخراجات شامل ہیں۔ نو وضعہ قرض کے طرام بینک اور قرضدار کے مابین طے کرلئے جاتے ہیں ،لیکن اس میں قرض کی عرصیت لمبی رکھی جاتی ہے، اور ردائیگیاں شروع ہونے سے قبل ایک مہلتی عرصہ شامل ہوتا ہے۔ یا مشروحاتی ردائیگیوں کی اولین رقم کو نئے قرض میں جوڑ دیا جاتا ہے، تاکہ قرضدار کو اپنی مالیاتی توانائی اور مقدوریت دوبارہ حاصل کرنے کا موقع مل سکے، اس کی قردی ساکھ دوری بحال ہو اور وہ نو وضعہ قرض ادا کرسکے۔

- **قرضی خریطے کے ضمن میں** یہ کسی قرضدار کے پورے قرضی خریطے کی نو وضعی ہے، اور اس خریطے میں طرح طرح کے قرض ہوسکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ تمام قرضے ایک ہی بینک سے لئے گئے ہوں، بلکہ کئی دوسرے بینکوں یا قرداروں سے لئے گئے ہوں۔ ایسی نو وضعی میں ایک طرف تو قرداروں کا پورا گروپ ہوتا ہے، اور دوسری طرف قرض دار، جو عموماً ایک بڑی کارپوریشن ہوتی ہے، یا سرکاری آجرت، یا خود حکومت بھی ہوسکتی ہے۔ قرضی

خریطے کی نوضعی کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ قرضدار کی مالی پوزیشن کو جاری حیثیت ملے اور اس کی قردی ساکھ وری بحال ہو۔اور یہ بھی کہ قرضدار اپنی کھوئی ہوئی مالیاتی توانائی اور مقدوریت دوبارہ حاصل کر سکے، تا کہ اس کا تکنیکی دیفال ایک فارمل دیفال میں نہ ڈھل جائے۔ اور یوں تمام قرداروں کو بھاری نقصانات ہوں، جس کے خمیازے ان کی منفعت اور سرمایہ کے لئے مہلک نہ بنیں۔اسی لئے قرضی نوضعی کو کامیاب بنانے کے لئے اس کے پیکیج میں کسی نہ کسی قسم کی قرضی راحت کا عنصر شامل ہوتا ہے۔یعنی ردائیگیوں میں ایک مہلتی مدت دی جاتی ہے اور قرض کی عرصیت لمبی رکھی جاتی ہے۔لیکن یہ ضروری نہیں کہ شرح سود رعایتی ہو۔ البتہ کسی واحد قرضگار کو دوسرے قرضگاروں پر فوقیت نہیں دی جاتی، یعنی کہ سبھی کو یکساں مانا جاتا ہے۔ کسی نوضعی کی حتمی صورت کے پس پردہ مختلف دھاروں کے یہی عناصر ہوتے ہیں، جنھیں پروٹوکول کے تحت ایک بار جب طے کر لیا جائے تو ان کی پابندی تمام قرداروں اور قرضدار پر یکساں لاگو ہوتی ہے۔ یہ سلسلے قرضدار کو مالیاتی طور پر ازسرنو جلا بخشتے ہیں، بشرطیکہ قرداروں میں یہ یقینی ہو کہ قرضدار کی مالیاتی بقا اور اس کے حالات بہتر ہونے کے امکانات خاصے روشن ہیں۔اس کا انحصار قرضدار کی مناظمتی اہلیت اور اس کے کاروبار سے منسلک عوامل پر ہے۔

قرض کا دُجائزہ۔ کسی قرض کی گزشتہ کارگزاری کے ریکارڈ کی جانچ جو عموماً اس وقت کی جاتی ہے جب تجدید یا توسیع کی تجویز زیرغور ہو۔ یا جب قرض کے غیر تسلی بخش طور پر استعمال ہونے پر اس قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا ہو۔ یا حسب معمول میعادی گوشواروں کے ذریعے قرضوں کی نگرانی کی گئی ہو۔

قرض کا تحفظ۔ وہ اثاثہ یا پراپرٹی جس کو بطور کفالہ رہن رکھ دیا جائے۔ مثلاً حصص، بانڈ یا دوسری قیمتی اشیاء بشمول اجناس جنہیں کوئی مقروض کسی قرض گار کے پاس اس اختیار سے سپرد کرتا ہے کہ اگر قرض ادا نہ کیا تو اس کو فروخت کر دیا جائے گا۔

قرض کی معاوضی۔ یہ اصطلاح قرض کی ادائیگی کے مترادف ہے۔اس سے مراد سود اور اصل کی طے شدہ اقساط میں بروقت ادائیگی ہے۔ یا مرہنہ قرضوں کی ادائیگیوں کی وصولی، یا کسی قرضی کھاتے کو رواں رکھنا جس کا مطلب یہ ہے کہ قرض دار کے نہ کوئی پس میعاد بقایا جات ہیں اور نہ ایسے بقایا جات ہیں جن کو ابھی ادا ہونا ہے۔

بیاجی قرض گار، بیاجی ساہوکار۔ ایک نافارمل ساہوکار جو قرداری کے بھاری خطرات برداشت کرتے ہوئے فوری نقدی کے قرض پر نہایت گراں سود وصول کرتا ہو جسے بیاج سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یا ایک ٹھگ جو جدول کے مطابق ردائیگی نہ ہونے پر سزا کی دھمکی دیتا ہو۔

قرض کی وضع گری۔ اس سے مراد کسی قرض کو ڈیزائن کرنا ہے اور ان طرام وشرائط پر جو کہ قرضگار کی پالیسیوں اور رہبرانوں کے تحت لگائے گئے ہوں۔ مثلا چارج کی جانے والی شرح سود، قرض کی فیس اور پوائنٹ، کفالہ اور اس کی مطلوبہ وثیقت، ضمانتیں یا کفالہ کی ملکیت کا بیمہ، قرض کی عرصیت، قرض کی شروعات اور دستیابی، دسبرسیت اور نکاسات کا

جدول، ردائیگی کے طرام اورطراز، اور ان کے شروع ہونے سے پیشتر ایک مہلتی مدت، پس دائیگی اور بلون ردائیگی کے مصرحات اوران سے منسلکہ چارجز، قرض کی فعالیت کے شرائط یعنی کہ اگر ردائیگیوں میں تاخیر ہوتو پر بقایاجات سے منسلک تاوان، قرض کی دیکھ بھال اور اس کے خاتمے کے طریقات۔ یہ تمام عناصر قرض کے ڈیزائن کا حصہ ہیں۔

قرض اور آمدنی کا تناسب۔ یہ قرض لی ہوئی رقم پر فی روپے کے حساب سے آمدنی کا پیمانہ ہے۔ یا وہ آمدنی جو قرض کے فیصد کے طور پر یا اس کے تناسب سے ظاہر کی جائے۔ یہ عمالی آمدنی کو رقمایہ قرض سے تقسیم کرنے پر حاصل ہوتی ہے۔ یہاں رقمایہ قرض سے مراد وہ قرض ہے جس کی عرصیت ایک سال سے زائد ہو۔ قرضی اور آمدنی کے تعلق کو'' کتنے گنا سود کمایا'' کے تناسب سے بھی دریافت کرسکتے ہیں جس سے اس وسعت کی پیمائش ہوتی ہے کہ فرم اپنے کاروبار سے جو رقوم حاصل کررہی ہو اس سے اپنے سودی خرچ میں کس حد تک کمی کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ تناسب عمالی آمدنی کو سودی خرچ سے تقسیم کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

قرض سے مالیت کا تناسب۔ یہ وہ تناسبات ہیں جو قرض کے حوالے سے فرم کی مالیت کا تعین مختلف زاویوں سے کرتی ہیں۔ مثلاً مجموعی قرض کا مجموعی اثاثوں سے تناسب، یا رقمایہ قرض کا خالص کارکن سرمایہ سے تناسب، جب کہ کارکن سرمایہ سے مراد رواں اثاثوں اور رواں واجبات کا درمیانی فرق ہے۔ اس تناسب کو فرم کے اپنے دستیاب سیال اثاثوں کو استعمال کرتے ہوئے رقمایہ قرض کو واپس کرنے کی صلاحیت سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قرضی مالیت۔ کسی کفالہ یا تحفظہ کی وہ خالص مالیت جس حد تک اس پر قرض منظور کیا جاسکتا ہو۔ اس کو قرض داری کی حد سے الگ سمجھنا چاہیے جو اس زیادہ سے زیادہ رقم کو ظاہر کرتی ہے جو کسی قرض خواہ کو بطور قرض دی جاسکتی ہے۔ کسی پراپرٹی کی قرضی مالیت، قرض داری کی حد سے کم یا زیادہ ہوسکتی ہے۔ ایسی صورت میں قرض کی رقم، قرض داری کی حد یا قرضی مالیت کے مساوی ہوگی۔

قرضے کی قلم زدگی۔ اس کا مطلب کسی قرض دار کے قرض کے واجبے کو منسوخ کرنا یا ختم کردینا ہے۔ یہ کسی بینک کی طرف سے کیا جانے والا ایک شاذ اور استثنائی طریقہ ہے، جس میں ایک ایسے نافعالی قرض کو معاف کردینا جس پر اصل اور سود کی ادائیگی طویل عرصے سے واجب ہو، یا اس کو اپنے قرض کے خریطے سے نکال دینا، یا قرض کے نقصانات کے محفوظوں کے ذریعے اسے نقصان کی ایک مد کے طور پر جذب کرنا ہے، لیکن فردمیزان سے نہیں۔ یا بعض صورتوں میں اسے حصہ داران کے فنڈ کے عوض جذب کرنا اور اس طرح بینک کے سرمائے کی بنیاد کو گھٹانے کے اقدامات شامل ہیں۔

قرض یاب رقوم۔ وہ رقوم جو کسی بینک یا ایسے مالی ادارے کو قرضگاریوں کے لئے دستیاب ہوں جو کہ قرض گاری کے کاروبار میں شامل ہو۔ یہ درج ذیل ہیں۔

- **کسی ایک بینک کے لئے۔** قرض گاری کے واسطے قرضیاب رقوم ان رقوم پر مشتمل ہیں جو بینک کی امانتوں کی بنیاد سے حاصل کئے گئے ہوں۔ یا ان قرضوں سے اکٹھا کی گئی ہوں، جو متوسط اور طویل مدتی میعاد پر مرکزی بینک یا سمندر پار اداروں سے لئے گئے ہوں، یا مالیاتی بازاروں سے لئے گئے ہوں، بشرطیکہ ان قرضوں کی لاگت کی وضع، قرض گاریوں کی لاگت سے مطابقت رکھتی ہو۔ یا قرضیاب رقوم اندرونی طور پر تخلیق کردہ فنڈ سے حاصل کی گئی ہوں جو قرض گاری کے لئے دستیاب ہو۔

- **بینکاری یا مالیاتی نظام کے لئے۔** مالیات کلای کی سطح پر قرض گاری کی رقوم جو زیادہ تر بچتوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن میں گھریلو اور اجتماعی رقوم شامل ہوتی ہیں۔ اس میں وہ غیر ملکی بچتیں بھی شامل ہیں جو بینکاری نظام کے توسط سے غیر ملکی سرمائے کے دروں سیلان کے طور پر یکجا ہوتی ہیں۔

مقامی کرنسی۔ زر کی وہ اکائی جو کسی ملک میں زر قانونی کے طور پر جاری ہو۔ وہ کرنسی یا زر جس کو کسی ملک کی زری مقتدرہ نے جاری کیا ہو اور جو مالیت کے ذخیرہ کے طور پر آزادنہ تسلیم کی جاتی ہو۔ یا مبادلہ کا وہ ذریعہ جو مالیاتی لازمات اور واجبات کی ادائیگی میں قبول کیا جاتا ہے۔

گتھا ہوا بازار۔ جب بولی اور پیش کش کی قیمتیں مساوی ہو جائیں تو کہا جاتا ہے کہ بازار گتھ گیا ہے۔ ایسی صورت حال جہاں بولی کی قیمت پیش کش کی قیمت کے مساوی ہو جائے۔

لائی بور، لندن کے بینکوں کی پیش کش شرح۔ سود کی وہ بنیادی شرح جس کا اعلان لندن میں واقع پانچ بڑے بینکوں کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ یہ شرح سود، یورو ڈالر کے قلیل مدتی قرضوں، تین ماہ سے چھ ماہ کے لئے بینکوں کے مابین قرضوں کے لئے ہوتی ہے۔ یہ بین الاقوامی قرض گاری کے واسطے ایک کلیدی شرح ہوتی ہے۔ اور یہ بطور لنگر شرح استعمال کی جاتی ہے، جیسے لائی بور + فی صد قرض کی قیمت بندی یا بیرونی قرض کی باز جدولی کے معاہدوں کی شرح۔

لانگ۔ ایک مالیاتی اصطلاح جس کا مفہوم تمسک یا جنس کی بڑی بھاری مقدار کو اس کی قیمت بڑھ جانے کی توقع یا اس کی قلت ہو جانے کے اندیشے پر قابو کرنا ہے۔ یعنی کہ ''میں پی آئی اے کا ہزار لانگ ہوں'' کا مطلب ہے کہ پی آئی اے کے ایک ہزار حصے میری ملکیت میں ہیں۔ زر مبادلہ، یا آپشن، یا اسٹاک اور اجناس کے بازاروں میں یہ اصطلاح اثاثے کی خالص حیثیت ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اگر کہا جائے کہ ''میں پچاس ملین ین (Yen) لانگ ہوں'' تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میرے پاس ین کی خالص مملوکات پچاس ملین ین ہیں۔ اس کے برعکس شارٹ (short) واجبے کو ظاہر کرتا ہے۔

طویل میعادی شرح۔ مبادلہ خارجہ میں وہ شرح جس پر طویل مدت کے بل جو 180 دن یا اس سے زائد دنوں والے درشنی بل ہوں اور کسی دوسرے ملک میں قابل ادائیگی ہوں، ان کو نرخ گار بینک خرید لیتا ہے۔ آتش زدگی کے بیمہ میں ایک پریمیم کی شرح جس کی بدولت پالیسی ایک سال سے زائد مدت تک نافذ رہتی ہے۔

طویل مدت۔ اس مدت کا انحصار بچت کرنے والوں، سرمایہ کاروں، بینکاروں اور مالیاتی بازار کے شرکاء کے اُفقی عرصے پر ہے، یا یہ بینکاری نظام یا مالیاتی بازار کس حد تک شستہ اور ترقی یافتہ ہیں، یا کسی کمپنی کا کاروبار کس نوعیت کا ہے۔ ترقی یافتہ بینکاری نظام اور مالیاتی بازار کے حوالے سے طویل مدت کا مفہوم پانچ سال یا زائد کا عرصہ ہے۔
(درج ذیل دیکھئے)

- **بینکاری قرض۔** ایسے بینک کے لئے جو خاص طور پر پرڈرافٹ کے قرضوں، کاروباری قرضوں یا تجارتی مالیات میں مشغول ہو۔طویل مدتی قرض سے مراد ایک سال سے زائد مدت والے قرض ہوتے ہیں۔ یا وہ قرضے جن کا مقصد موسمی سرگرمیوں کی مالیانی سے ہو۔ اگر یہ قرضے موسمی دور سے، جو بالعموم ایک سال کی مدت پر مشتمل ہوتا ہے آگے بڑھ جائیں تو بینک ان کی درجہ بندی طویل مدت میں کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جو بینک کارکن سرمایہ کی مالیانی میں مصروف ہوں، یا جو مشینری اور سامان کو جدید بنانے یا اس کی تبدیلی کے کاموں کی مالیانی میں مصروف ہوں، اگر ان کی ادائیگی کا وقت تین سال سے زائد ہو جائے تو ان کی درجیاتی طویل مدتی مالیات میں کی جائے گی۔
- **قرض برائے سرمایہ کاری۔** یہ قرض سرمایہ کار بینکوں یا مالیاتی اداروں کی جانب سے تین سال سے زائد کی مدت کے لئے دیئے جاتے ہیں، یا جو نئے کاروبار کے قیام یا پیداوار کی نئی سہولتوں کے واسطے مہیا کئے جاتے ہیں۔اس لئے ان قرضوں کی درجیاتی طویل مدتی مالیات میں کی جاتی ہے۔بعض صورتوں میں ان قرضوں کی مدت پانچ سال سے آٹھ سال تک ہوسکتی ہے۔
- **مالیات۔** وہ قرضی مالیات جو کہ تین سال سے زائد مدت کے لئے حاصل کیا جائے، یا مالکایہ اور بانڈ کی مالیہ کاری کے لئے تین سال کے قرض سے زائد مدت کے لئے ہو۔
- **قرض کے نصیرائے۔** وہ مالیاتی نصیرائے جو قرض دار جاری کرتا ہے۔مثلاً حکومت یا بلدیہ کے بانڈ، یا کارپوریٹ بانڈ یا ڈبنچر جو کسی کمپنی نے کارخانے، مشینری، ساز و سامان میں سرمایہ کاری کے لئے جاری کیا ہو۔
- **بچتیں۔ بینکوں** کے پاس ایک سال سے زائد مدت والی امانتیں۔ یا غیر مالیاتی اداروں کے پاس معاہداتی بچتیں ہیں، جیسے پنشن فنڈ اور بیمہ زندگی کی کمپنیاں جو معاہداتی بچتیں اکٹھا کرتی ہیں۔
- **سرکاری تمسکات۔** حکومت کے طویل مدتی تمسکات، یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے قرضے جن کی ادائیگی کی مدت عموماً دس سال ہو۔
- **صنعتی مالیات۔**طویل مدت میں ادا ہونے والے قرضے، جو صنعتی تنظیموں یا ساختمان یونٹوں نے سرمایہ کاری، یا موجودہ صلاحیت کو بڑھانے کے لئے یا نئی یونٹ لگانے کی اغراض سے حاصل کیے ہوں۔ ترجیحی یا عام اسٹاک جو صنعتی یا ونچری کاروبار نے فروخت کئے ہوں۔ یا ایسے پروجیکٹ کے لئے رقم کی فراہمی جن کی واپسی کافی طویل عرصے میں کی جائے۔
- **سرمایاب وسائل۔**طویل مدت کی بنیاد پر سرمایہ کاری کے لئے دستیاب وسائل یا رقوم جو بطور قرضی مالیات جو مالکایہ یا بانڈ کی مالیہ کاری کے لئے حاصل کئے گئے ہوں۔
- **وصولیابیاں۔** وصول یاب ہونے والے رقعے جو فرم کے ایک حسابی سال سے زائد مدت پر قابل ادا ہوں یا منظور ہونے کی تاریخ سے ایک سال بعد ادائیاب ہوں۔

طویل مدتی شرحات سود۔ طویل عرصیت کی حامل امانتوں اور قرضوں پر شرحات سود، جو بالعموم قرض گاری کی جانب سے مختصر مدتی شرحات سے کم تر ہوں، لیکن امانت کے لئے مختصر مدتی شرحوں سے زیادہ ہوں۔طویل مدتی امانتوں اور قرض پر سود کی یہ عدم ہم آہنگی تقریباً ہر ملک میں موجود ہے اور یہی شرح سود کے خطرے کا سبب بن جاتی ہے اور ان خطرات کا بھی جو قرض کے خریطے اور امانتی واجبات کی عرصیات کی وضع کے مابین ناہمواری سے پیدا ہوتے ہیں۔

لوروا کاؤنٹ۔ لوروا ایک اطالوی لفظ ہے۔اس کے معنی ہیں''ان کا''۔لوروا کاؤنٹ تیسرے فریق کے کھاتے کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر ایک فرانسیسی بینک دس ملین ین سومیٹومو بینک کو اس مقصد سے ادا کرے کہ وہ ان کو بارکلے بینک کے''لورو'' کھاتے میں جمع کرلے جو سومیٹومو بینک کے پاس ہے۔

نقصان کا پرویژہ۔ مستقبل میں کسی متوقع نقصان کو پورا کرنے کی غرض سے آمدنی کا ایک حصہ علیحدہ رکھ دینا۔ یا بینکوں میں قرض کے امکانی نقصانات کے لئے گنجائش۔ (اندراجات دیکھئے)

نظام بینکاری کا خسارہ۔ بینکوں کو ہونے والے نقصانات جو کہ خاص طور پر قرض کے نقصانات ہوتے ہیں۔لیکن بینکوں کے درمیان غیر صحت مندانہ مسابقت،نقصان میں چلنے والی شاخوں میں اضافہ، قیاسی سرگرمیوں کے واسطے قرض گاری، بینکاری کی سرگرمیوں کی نئے میدانوں میں توسیع یا نئے وتجرات کی مالیات کاری بھی نقصانات کا باعث ہوسکتی ہے۔

کم شرح سود والی کرنسی۔ وہ کرنسی جس کو ان ملکوں نے جو بین الاقوامی برآمدات کے قرضوں کی تفہیم کرتے ہیں، متفقہ طور پر کم شرح سود والی کرنسی قرار دیا ہو۔ برآمدگران اگر کم شرح سود والی کرنسیوں میں قرض لینا چاہیں تو ان کو افہامی شرح سے کم پر بھی رقوم فراہم کی جاسکتی ہیں۔

بازار یا لاگت سے کم تر۔ یہ گدامیہ اور سرمایہ کاری کو مالیاتی گوشواروں میں دکھانے کا ایک اصول ہے۔اس طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے ان اثاثوں کو ان کی قیمت خرید یا مارکیٹ کی قیمت پر، جو بھی کم ہو، دکھایا جاتا ہے۔

یک مشت ادائیگی۔ واجب الادا کل رقم کی یک مشت اور ایک بار ادائیگی۔